

ایشیائی ترقیاتی بینک

ایشیائی ترقیاتی بینک - حکومت - این جی او تعاون

لائحہ عمل برائے 2003 تا 2005ء کی سرگرمیاں
(مسودہ برائے بحث)

فروری 2003ء

یہ ترجمہ انگریزی دستاویز سے کیا گیا ہے تاکہ اس کی پہنچ زیادہ سے زیادہ افراد تک ہو۔ تاہم ایشیائی ترقیاتی بینک کی دفتری زبان انگریزی ہے اور یہ دستاویز انگریزی میں ہی مستند ہے (جو کہ دفتری اور مستند زبان ہے) کسی بھی تصدیق کی صورت میں انگریزی دستاویز سے حوالہ لیا جائے گا۔ ایشیائی ترقیاتی بینک اس ترجمہ کے مکمل صحیح ہونے کی گارنٹی نہیں دیتا اور اس کے اصل انگریزی دستاویز سے تبدیل ہونے کی صورت میں کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔

خلاصہ عاملہ

(۱) یہ لاٹجھ عمل (Framework) سال 2003ء تا 2005ء میں ہونے والی سرگرمیوں کے لئے ہے۔ جو کہ ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) اور غیر سرکاری تنظیموں (NGOs) کے مابین تعلقات کے ساتھ ساتھ ان کی حکومتوں سے مدد فریقی تعلق کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ یہ لاٹجھ عمل اے ڈی بی سے متعلق پالیسیوں اور خصوصاً اے ڈی بی اور این جی او کے مابین تعاون کی پالیسی ۱- کو موثر کرنے کی ایک کوشش ہے۔ یہ لاٹجھ عمل اے ڈی بی کی طویل مدتی حکمت عملی (Long-Term Strategic Framework) اور وسط مدتی حکمت عملی (Medium-Term Strategy) میں شامل ہدایات کے سیاق و سباق میں موثر ثابت ہوتا ہے۔ خصوصاً سول سوسائٹی جی میں فیصلہ سازی کے لئے بہتر حالات کو فروغ دیتا ہے۔ یہ لاٹجھ عمل مدد رتی کمیشن اور اے ڈی بی۔ این جی او کے تعاون کے حوالے سے بنی ٹاسک فورس کی ایک اہم سفارش کی بجا آوری کرتا ہے۔ یعنی بینک کے وسیع تر مفادات (Bank wide Concern) کے پس منظر میں اے ڈی بی۔ این جی او کے تعاون کے لیے ایک ایکشن پلان تیار کیا جائے۔

(۲) اس لاٹجھ عمل کے دو منفرد پہلو ہیں اول یہ کہ اسے اے ڈی بی کے سٹیک ہولڈرز (شراکتی عمل میں شامل افراد/ ادارے) نے چھ ماہ کی مدت میں تیار کیا۔ اس عمل میں 14 ایشیائی ایکشن اور ریڈرکشن شامل ہیں جن کا انعقاد پورے خطے میں کیا گیا اور این جی او، حکومتوں، نجی اداروں اور اے ڈی بی کے 550 سے زائد نمائندوں نے مشترکہ طور پر اپنے تجربات کی روشنی میں مسائل، مقاصد اور اقدامات کے نشاندہی کی۔ اس تمام مرحلہ کے اختتام پر ان میں سے منتخب نمائندے ٹیلا میں منعقد کی گئی ایک ہفتہ کی ایشیائی موثر رامیٹ شاپ میں اس لاٹجھ عمل کے پہلے مسودہ کو تیار کرنے کے لئے جمع ہوئے۔

(۳) دوئم یہ کہ یہ لاٹجھ عمل کوئی پالیسی یا حکمت عملی نہیں ہے۔ بلکہ یہ اے ڈی بی کی وسط مدتی حکمت عملی کے سیاق و سباق میں اے ڈی بی۔ این جی او۔ حکومت تعاون کی طرف رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اگرچہ اے ڈی بی پائیدار ترقی کے عمل میں این جی او کے اہم کردار کو تقرباً دو دہائیوں سے تسلیم کرتا آ رہا ہے۔ مگر یہ پہلی مرتبہ ہے کہ باہمی اشتراک کے ذریعے ایک واضح لاٹجھ عمل تیار کیا گیا ہے۔

1. اے ڈی بی 1998ء ایشیائی ترقیاتی بینک اور غیر سرکاری تنظیموں کے مابین تعاون ٹیلا۔ یہ پالیسی اے ڈی بی کے عمل کو این جی او سے تعاون اور اشتراک کو مزید مستحکم کرنے کے لئے مختلف حکمت عملیوں (Options) کی طرف رہنمائی کرتا ہے
2. اے ڈی بی 2000ء ایشیائی ترقیاتی بینک کی طویل المدتی حکمت عملی کا لاٹجھ عمل (2001-2015) ضمیمہ 2، P10 ٹیلا۔

(۳) اسے ڈی بی۔ این جی اوز۔ حکومت تعاون کے حوالے سے تمام اسٹیک ہولڈرز نے خیالات، نظریات، تجربات اور ایشیا اور پینٹک ریجن میں حالات مختلف ہونے کے باوجود ایک طویل المدت وژن (Vision) بنایا۔
”ایشیائی ترقیاتی بینک، این جی اوز اور حکومتوں کے باہم بہتر تعاون۔ تاکہ غریبوں کے حق میں پاسداری
بڑھوتی (Pro-poor sustainable growth) سماجی ترقی (Social development) اور
گڈ گورننس (Good governance) کو باہمی کوششوں کے ذریعے فروغ دیتے ہوئے ایشیا پینٹک
خط غربت میں کمی لائے۔“

(۵) اسے ڈی بی کے آپریشنز تمام خطے میں فیصلہ سازی اور ترقی کے عمل میں این جی اوز کے بدلے ہوئے حالات اور
روایوں کو جانتے ہوئے شرکائے وژن (Vision) کے حصول کے لئے مندرجہ ذیل 4 بنیادی چیلنجز
(Challenges) کی نشاندہی کی:-

- (i) اسے ڈی بی کے تعاون سے ہونے والی سرگرمیوں میں شریک اسٹیک ہولڈرز (افراد/ ادارے) کو مزید مستحکم
کرنا۔
- (ii) معلومات تک رسائی کے ذریعے باہمی عمل (Interaction) اور شفافیت (Transparency) کا
فروغ۔
- (iii) سٹیک ہولڈرز کے باہم تعلقات کو مزید مستحکم کرنا۔
- (iv) حکومت اور این جی اوز کے تعاون میں اضافہ

(۶) اسی طرح آئندہ تین سالوں کے عمل کے لئے، ادارتی حقائق و تقاضات اور ذرائع پر بحث کے بعد جو سفارشات مرتب
کی گئیں مندرجہ ذیل ہیں۔

- (i) اسے ڈی بی کے تعاون سے ہونے والی سرگرمیوں میں اسٹیک ہولڈرز (شریک افراد/ ادارے)
کو مزید مضبوط بنانا۔

☆ شمولیت کے لئے رہنما اصول مرتب کرنا جس میں فیڈ بیک اور دستاویزات کی تیاری کے حوالے سے کم سے کم معیار

(Minimum Standard) مقرر کرنا اور نمونے (Models) تشکیل دینا شامل ہیں۔

☆ ملکی، علاقائی اور مقامی سطح پر ضرورت کے تحت مسلسل سہ فریقی اجلاس کا انعقاد کرنا، تاکہ تمام اسٹیک ہولڈرز کی باہمی دلچسپی سے متعلقہ مختلف نوعیت کے مسائل (Issues) کا جائزہ لیا جاسکے۔ اس طرح چھوٹی نوعیت کے مسائل کی نشاندہی ہو اور انہیں بروقت حل کیا جائے تاکہ یہ بڑے مسائل میں تبدیل نہ ہوں۔

☆ منصوبے کے ہر مرحلے میں این جی او اے کی شمولیت مستحکم کرنا۔

☆ سی ایس پی (CSP) کی تشکیل کے ساتھ ساتھ اے ڈی پی پالیسیوں کی نگرانی و تجزیہ، این جی او اے کی بڑے پیمانے پر شمولیت کے نئے طریقہ کار (Mechanisms) متعارف کرانا (اگر پیرا 84 تبدیل ہو تو اس میں بھی تبدیلی کی جائے)

☆ کل وقتی این جی او اے رابطہ افسران کے ذریعے (مستطیل رابطہ کاری) اے ڈی پی کے مقامی دفاتر (Resident Missions) کی این جی او اے سے رابطہ کاری کی صلاحیت کو مزید مستحکم کرنا۔

☆ وہ طریقہ کار تلاش کرنا جس کے ذریعے سول سوسائٹی پالیسی کی بنیاد پر قرض (Policy Based Lending) پر اثر انداز ہو سکے۔

(ii) معلومات تک رسائی کے ذریعے باہمی عمل (Interaction) اور شفافیت (Transparency) کا فروغ:

☆ عمل کے لئے تحریری قواعد (Manual) کی تشکیل اور ان کو باقاعدگی سے جدید (Update) کرتے رہنا۔

☆ عوام کی این جی او اے کی پروقائل (خاکہ) تک پہنچانے کے ذریعے اے ڈی پی کے مرکزی این جی او اے ڈیٹا میں مستحکم کرنا اور دستاویزات کی ڈیٹا میں منتقلی کو یقینی بنانا۔

☆ معلومات فراہم کرنے کی پالیسی کے تحت عوام کو دستیاب حالیہ دستاویزات کا جائزہ لینے رہنا۔ جس میں دستاویز کے ترجمہ سے متعلق معاملات (Issues) بھی شامل ہیں۔

- ☆ اسے ڈی بی سے متعلق شعور و آگاہی بڑھانے کے لئے سرگرمیوں کا انعقاد کرنا اور اسی حوالے سے مختلف زبانوں میں مخصوص مواد کی اشاعت کا بندوبست کرنا۔
- ☆ اسے ڈی بی کے تعاون سے جاری منصوبوں سے متعلق عمومی معلوماتی مراکز قائم کرنا۔

(III) این جی او سے تعاون کیے لئے اسے ڈی بی کی صلاحیت میں اضافہ۔

- ☆ اسے ڈی بی کے عملہ کے لئے این جی او سے تعاون اور ساتھ کام کرنے کے حوالے سے ترقیاتی کورسز جاری رکھنا۔
- ☆ این جی او کے ساتھ منتخب منصوبوں کی تیاری اور عمل درآمد پر کام کرنے والے اسے ڈی بی کے عملہ کو باضابطہ حیثیت (Official Recognition) دینا۔
- ☆ اسے ڈی بی - این جی او عملہ کے تبادلہ کے پروگرام کی ترویج کرنا۔

(IV) این جی او کی صلاحیت میں اضافہ اور ادارتی ترقی میں تعاون کی فراہمی:

- ☆ این جی او کے لئے حالیہ مالی معاونت کے طریقہ کار کا جائزہ لینا اور نئے اور سوزوں طریقہ کار وضع کرنا۔
- ☆ این جی او کی صلاحیت میں اضافہ اور ادارتی ترقی میں تعاون کی فراہمی۔
- ☆ این جی او کے لئے حالیہ مالی معاونت کے طریقہ کار کا جائزہ لینا اور نئے اور سوزوں طریقہ کار وضع کرنا۔
- ☆ اسے ڈی بی کے کاموں (Operations) سے ملتے جلتے ہنر و کام کرنے والی این جی او کو تسلیم کرنا۔

(V) گورنمنٹ این جی او تعاون اور اشتراک کو مستحکم کرنا

- ☆ حکومت - این جی او اشتراک کے لئے قانونی ضابطے (Legal Framework) اور دوسرے طریقے بنانا جو این جی او - حکومت تعاون کے لئے سازگار ماحول پیدا کریں اور این جی او سے باہمی عمل کے لئے سرکاری عملہ کی استعداد میں اضافہ کریں۔

(۷) آئندہ تین سالوں کے دوران تجویز کردہ اقدامات سے اسے ڈی بی کے این جی او سینٹر کے لئے بننے والے ورک پلان کا علم ہو سکے گا۔ جبکہ این جی او سینٹر کی بنیادی ذمہ داری اس لائسنس عمل کا انتظام کرنا اور اس لائسنس عمل کے سلسلہ میں اسے ڈی بی کے مختلف ڈیپارٹمنٹس، حکومتوں اور این جی او کے کردار کی نشاندہی کرنا ہوگا۔ اس لائسنس عمل کی نگرانی اور تجربہ یہ سالانہ بنیاد پر ہوگا اور اس کی رپورٹ عوام کے لئے جاری کی جائے گی۔ سن 2005 میں اس طرح کے شراکتی عمل (جس کے تحت یہ لائسنس عمل وجود میں آیا ہے) کے ذریعے ایک نیا لائسنس عمل بنایا جائے گا جو 2006ء تا 2010ء کے عرصے تک اسے ڈی بی کی وسط مدتی حکمت عملی سے مطابقت رکھے گا۔

(۸) ورکشاپس اور رائٹ شاہس کے دوران جو سفارشات تیار کی جائیں گی وہ اسے ڈی بی کی موجودہ پالیسیوں اور طریقہ کار سے مطابقت رکھیں گی۔ نتیجتاً اس لائسنس عمل پر عمل درآمد کے لئے اضافی وسائل درکار ہوں گے۔ اسے ڈی بی کے لئے ادارتی اخراجات کا تخمینہ اندازاً 3.7 ملین امریکی ڈالر لگایا گیا ہے۔ جس میں سفارش کردہ چھوٹی مالی امداد/گرانٹس کی لاگت شامل نہیں ہے۔

تعارف

- (۱) اس لائسنس کو اے ڈی بی برقی پمپنگ اور ڈیمنگ (DMC) کی حکومتوں، غیر سرکاری تنظیموں (NGOs) اور نجی شعبہ (Private Sector) نے مل کر تیار کیا ہے۔ یہ لائسنس اے ڈی بی سے متعلق پالیسیوں اور خصوصاً اے ڈی بی اور این جی اے کے مابین تعاون کی پالیسی کو نوٹ کرنے کی ایک کوشش ہے۔ (اس لائسنس کی منظوری اے ڈی بی کے صدر نے 2003ء میں دی)
- (۲) پالیسی سے ہم آہنگ لائسنس عمل درآمداتی کمیٹی اور ڈیمنگ فورس برائے 2001ء کی سفارشات کے مطابق ہے۔ اس سے ایکشن پلان برائے تعاون تشکیل دیا گیا جو کہ باہمی مذاکرات اور مشاورت میں باقاعدگی لانے (Institutionalize) میں مرہونہ کردار ادا کرے گا۔ دراصل یہ اے ڈی بی اور این جی اے کے تعاون سے حاصل شدہ پراثر مقاصد کی ایک کڑی ہے۔ جس کی مثال 1980ء کی دہائی میں این جی اے اور ایک کواڈرنٹیر کی اے ڈی بی میں تعمیراتی اور 1987ء میں این جی اے اور کے ساتھ ابتدائی پالیسی کا اطلاق ہے۔ یہ لائسنس اے ڈی بی کے طویل مدتی حکمت عملی کا لائسنس عمل (Long-Term Strategic Framework) کے راستے کو اپناتا ہے۔ جو کہ این جی اے کے پروگراموں اور منصوبوں کی تیاری، عمل درآمد اور سماجی خدمات کی فراہمی میں این جی اے کی شمولیت میں اے ڈی بی کے تعاون کی نشاندہی کرتا ہے۔
- (۳) اسی لئے اے ڈی بی پالیسی کا ماحول (Policy Environment) حکمت عملی کا انداز (Strategic Bearing) اور اب ایک واضح لائسنس عمل (Framework) رکھتا ہے جو کہ اے ڈی بی حکومتوں^۴ اور این جی اے کے اس باہمی تعاون کی نشاندہی کرتا ہے جو ایشیا اور پینٹک کے خطے میں غربت کی کمی کے لئے موثر ثابت ہوگا۔ یہ لائسنس اے ڈی بی کے سیاق و سباق میں ایک دوسرے کے ساتھ باہمی عمل کے لئے ایک حوالہ فراہم کرتا ہے۔

3 اے ڈی بی 2000ء، ایشیائی ترقیاتی بینک کی طویل مدتی حکمت عملی کا لائسنس (2001-2015) نمبر P1.2 پیلا۔

4 اس دستاویز میں "منصوبوں" سے مراد اے ڈی بی کے پبلک سیکٹر کے منصوبے ہیں۔ اے ڈی بی منصوبوں کی مالی معاونت پراجیکٹ بینکر میں کاروباری کے طور پر کرتا ہے۔ ایسے منصوبے اسپانسر کی طرف سے اے ڈی بی میں لائے جاتے ہیں جب وہ مالی معاونت کے لئے تیار ہوتے ہیں۔ اے ڈی بی عام طور پر پراجیکٹ بینکر کے منصوبوں کے ڈیزائن اور ترقی میں شامل نہیں ہوتا۔ اسپانسر منصوبہ بنانے کے عمل میں این جی اے اور سے مشاورت و مشورہ کرتے ہیں اور اے ڈی بی ایسی مشاورت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ خاص طور پر ان منصوبوں میں جہاں لوگوں سے متاثر ہو رہے ہوں۔

5 اس دستاویز میں حکومت کی اصطلاح سے تمام سطح کی حکومت مراد ہے جس میں قومی، صوبائی، مقامی اور علاقائی حکومت شامل ہے۔

(۴) یہ دستاویز نگرانی اور تجزیہ کے ایک سالانہ پروگرام کے تحت مسلسل تبدیلی اور وقت سے ہم آہنگ ہونے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ اس کے لئے نگرانی اور تجزیہ کا پروگرام اسی لائسنس پر عمل درآمد کا ایک اہم اور مربوط حصہ ہے۔ درحقیقت یہ لائسنس پیش کی گئیں سفارشات پر مخصوص حالات کے مطابق اطلاق اور عمل درآمد کی ہمت کرتا ہے۔ کیونکہ جو سفارش ایک ملک کے لئے مناسب ہے ضروری نہیں کہ وہ دوسرے ملک کے لئے بھی قابل قبول ہو یا جو ایک مخصوص وسیع علاقے میں فرنیچر کے پروجیکٹ کے لئے قابل عمل ہو وہ شاید کسی شہری علاقے میں صحت کے پروجیکٹ پر نافذ نہ ہو سکے۔ اس لئے لائسنس میں موجود تجویز کردہ اقدامات پر جہاں ممکن اور مناسب ہوں ان جگہوں پر نگرانی سے حاصل شدہ نتائج کی روشنی میں عمل درآمد کیا جائے گا۔

(۵) اس دستاویز میں "این جی او اے" سے مراد وہ تنظیمیں ہیں جن کا تعلق حکومت سے ہے اور نہ ہی یہ منافع کماتی ہیں۔ اے ڈی بی زیادہ ترقیاتی این جی او اے عوامی تنظیموں، کمیونٹی کی سطح پر موجود تنظیموں (CBOs)، کمیونٹی گروپس یا انجمنوں، رضا کار تنظیموں یا نجی رضا کار ترقیاتی تنظیموں، درمیانی سطح (Intermediary) پر موجود تنظیموں، مفاد عامہ کے گروپوں مثلاً پروفیشنل کی انجمنوں، ٹریڈ یونینوں وغیرہ کے ساتھ تعاون کرتا ہے۔ اگرچہ غیر سرکاری تنظیموں اور دوسرے شہری اداروں کے لئے آج کل ایک ہی اصطلاح یعنی سول سوسائٹی آگنائزیشنز (CSOs) کا استعمال عام ہے۔ لیکن اس لائسنس میں ان سب کے لئے ایک ہی اصطلاح یعنی این جی او (NGO) استعمال کی گئی ہے۔ اے ڈی بی کی معاونت سے شروع کئے گئے مختلف کاموں (Operations) میں مقامی قومی اور بین الاقوامی ہر سطح کی تنظیمیں شامل ہیں۔

پیس منظر

- (A) ایس ڈی بی - این جی او تعاون کا جائزہ
- (۶) 1980ء کی دہائی تک اسے ڈی بی کا این جی او سے تعاون محدود سطح تک تھا۔ جیسے جیسے یہ تعاون بڑھا اسے ڈی بی نے ایک خاص پالیسی وضع کرنے کی ضرورت محسوس کی جو مشترکہ اقدامات کے لئے موجودہ اور نئے مواقع پیدا کر سکے۔
- (۷) اسے ڈی بی نے 1987ء میں اسے ڈی بی اور این جی او کے تعاون پر ایک پالیسی پیپر وضع کیا۔ جس سے وسیع لائحہ عمل وجود میں آیا۔ یہ پالیسی ادارتی اور عملی رکاوٹوں کو زیر بحث لاتی ہے۔ این جی او کے تعاون کے حوالے سے منتخب کام کے شعبوں (Operational Areas) میں ضمنی کوششوں کا موثر ذریعہ نظر آتی ہے۔ یہ پالیسی بتاتی ہے کہ اسے ڈی بی، این جی او کی مہارتوں اور صلاحیتوں میں اضافے کے ذریعے اپنے کام کے دائرہ اثر کو بڑھا سکتا ہے۔
- (A) اس پالیسی (1987) کے تحت اسے ڈی بی - این جی او تعاون کے اہم مقاصد اسے ڈی بی کے ڈی ایم سیز (ترقی پذیر رکن ممالک) میں موجود غیر مراعات یافتہ طبقات (Disadvantaged groups) کی بنیادی ضروریات پر توجہ دینا اور قدرتی وسائل کے تحفظ و انتظام میں بہتری کے لئے معاونت فراہم کرنا تھے۔ وسیع پیمانے پر تعاون بڑھانے کے لئے جن طریقہ کار (Mechanisms) کی نشاندہی کی گئی تھی ان میں سفر فریقی درکشاؤں شامل تھیں جن میں اسے ڈی بی - حکومتوں اور این جی او شامل ہوئے تھے تاکہ وہ این جی او کو اسے ڈی بی آپریشنز میں شامل کرنے کے حوالے سے تبادلہ خیال کر سکیں۔
- (۹) بعد میں آنے والی دہائی میں ایشیا اور پینٹک کی ترقیاتی صورتحال اور اسے ڈی بی اور این جی او کے کام میں تبدیلی واقع ہوئی۔ اسے ڈی بی نے عملی حکمت عملی (Operational Strategy) اختیار کی۔ جس سے نہ صرف ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل ہوئی بلکہ ماحولیاتی تحفظ اور انسانی و سماجی ترقی کی بھی حوصلہ افزائی ہوئی۔ اس دوران این جی او نے ترقیاتی عمل میں اپنی عملی صلاحیت اور کردار کو مزید منظم کیا۔ ان تبدیلیوں نے اسے ڈی بی اور این جی او کے رشتے کو تبدیل کر دیا۔

(10) اس کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی ترقیاتی ایجنڈے پر کچھ این جی او اور فعال گروپ (Activist group) نمودار ہونا شروع ہوئے۔ انہوں نے احتجاج کو طریقہ شمولیت بنایا۔ 1999ء میں ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کا سبیل شہر میں اجلاس این جی او کی فعالیت (NGOs Activism) میں بین الاقوامی تنظیموں کے اجلاس کا ایک نادر موقع تھا۔ اے ڈی بی کے لئے این جی او کی خصوصی تحریک کا یہ پہلو مئی 2000ء کو چیانگ سے سالانہ اجلاس کے موقع پر واضح تھا۔ ان تبدیلیوں نے اے ڈی بی کے لئے اس ضرورت کو واضح کیا کہ وہ خود کو نہ صرف ان تنظیموں جو کہ اس کے ساتھ مختلف پروجیکٹس میں تعاون کے لئے دلچسپی رکھتی ہیں بلکہ ان "ایٹنی گلوبلائزیشن" عالمگیریت مخالف تنظیموں اور سماجی انصاف کی تحریکوں (Social Justice Movements) جو کہ بین الاقوامی مالیاتی اداروں بشمول اے ڈی بی کی پالیسیوں اور عملی اقدامات (Practices) میں تبدیلی کی کوششیں کر رہی ہیں سے بھی باہمی عمل (Interaction) کے لئے تیار کرے۔

(B) این جی او سے تعاون کی ایک نئی پالیسی

(11) ان تبدیلیوں نے اے ڈی بی کو 1997ء سے 2002ء کے درمیان این جی او کے ساتھ کام کرنے کی حکمت عملی اور پالیسیوں کے جائزے سے متعلق ہنمانی کی۔ اپریل 1998ء میں اے ڈی بی نے این جی او سے تعاون پر نئی پالیسی بنائی یہ پالیسی آج تک قابل عمل ہے اور این جی او سیکٹر میں مختلف اقسام کی تنظیموں کو تسلیم کرتی ہے۔ یہ ترقیاتی تنظیموں کو اے ڈی بی کے سول سوسائٹی پارٹنر کے طور پر دیکھتی ہے۔ یہ پالیسی دو طرح کی ترقیاتی تنظیموں میں فرق پیدا کرتی ہے۔ ایک وہ جو بنیادی طور پر عملی سرگرمیوں میں ملوث ہوتی ہیں اور دوسری وہ جو بنیادی طور پر وکالتی (Advocacy) کردار ادا کرتی ہیں۔

(12) 1998ء کی پالیسی نے اے ڈی بی کو این جی او سے تعاون وسیع کرنے کی طرف رہنمائی کی۔ اس تعاون کا مقصد اے ڈی بی کی ترقیاتی خدمات کا معیار بہتر کرنا اور ان کے پائیدار اور موثر ہونے کو مستحکم کرنا تھا۔ یہ این جی او کے علم و تجربے اور مہارتوں کو ادارے کے کاموں میں شامل کرنے کی حوصلہ افزائی کرتی ہے تاکہ اے ڈی بی کی معاونت سے چلنے والی سرگرمیاں زیادہ موثر طریقے سے اے ڈی بی کے ترقیاتی ایجنڈے میں شامل مسائل اور ترجیحات کو زیر عمل لاسکیں۔

(۱۷) ٹاسک فورس نے تجویز کیا کہ اے ڈی بی ادارتی انتظامات کو مستحکم کرے اور این جی او کے ساتھ مباحثہ اور مشاورات کے عمل کو بڑھائے۔ تاکہ این جی او سیکٹر اور اے ڈی بی میں موجودہ اور آنے والی تبدیلیوں کے ساتھ بہتر طریقے سے پیش آیا جاسکے۔ ان سفارشات کی روشنی میں اے ڈی بی نے 2001ء میں ایک این جی او میٹ ورک ایک نئے این جی او سینٹر کے تحت قائم کیا جو ادارے کے حکموں اور وقتاً میں موجود افراد پر مشتمل تھا۔ یہ این جی او سینٹر اے ڈی بی اور این جی او کے درمیان رابطے کا مرکز (Focal Point) ہو۔ بشمول ان تنظیموں کے جن سے پہلی مرتبہ رابطہ ہو رہا ہو اور وہ اے ڈی بی کے بارے میں مزید تعاون کے خواہش مند ہوں۔ خاص طور پر یہ مرکز تنظیموں کے علم اور تجربے کو اے ڈی بی کے کاموں سے مربوط کرتا ہے اور سول سوسائٹی گروپس کے ساتھ مسلسل مذاکرات کا عمل جاری رکھتا ہے۔ نئی متحدہ حکمت عملی نے Strategic Alliance کی نشاندہی کرتا ہے اور انہیں پروان چڑھاتا ہے اور اے ڈی بی کی ادارتی صلاحیت میں اضافہ کرتا ہے تاکہ وہ زیادہ بہتر طریقے سے این جی او کے ساتھ رابطہ رکھے۔

(۱۸) اپنے قیام کے ساتھ ہی اس سینٹر نے وہ طریقہ کار بنانے شروع کر دیے جن سے این جی او کے ساتھ مشاورات اور مذاکرات کے عمل کو بہتر کیا جائے۔ اس عمل نے 2002ء میں علاقائی تکنیکی معاونت (Regional Technical Assistance Initiative - RETA) کی طرف راغب کیا۔ این جی او کے نمائندگان، کیو بی، سول سوسائٹی گروپس، حکومتیں اور نجی شعبہ کو شامل کرتے ہوئے این جی او نے تعاون کے لاڈگول بنایا جائے۔ (RETA- 6021) "تکنیکی معاونت برائے اے ڈی بی۔ این جی او تعاون کے لاڈگول" کے لئے مشترکہ سرمایہ کاری حکومت آسٹریلیا اور حکومت برطانیہ نے کی۔

(۱۹) اے ڈی بی کی وسط مدتی حکمت عملی 2005-2001ء اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ ترقیاتی امداد کے استعمال کی صلاحیت کار کو بڑھانے کے لئے اے ڈی بی کو دوسرے ترقیاتی حصر داروں کے ساتھ زیادہ مضبوط روابط قائم کرنے ہوں گے۔ جن میں میدان عمل میں کام کرنے والی این جی او بھی شامل ہیں۔ یہ حکمت عملی یہ بھی بتاتی ہے کہ این جی او کے ساتھ کام کرنے کے نئے طریقہ کار (Modalities) وضع کئے جائیں۔ ان میں وہ طریقہ کار بھی شامل ہوں جو جاپانی کانڈ برائے تنہیب غربت (Japan Fund for Poverty Reduction- JFPR) کے زیر استعمال ہیں۔ تیزی سے کم ہوتے ہوئے ترقیاتی وسائل کے موثر اور مناسب استعمال کو یقینی بنانے کے لئے LTSF ترقیاتی عمل میں دوسرے حصر داروں بشمول سول سوسائٹی اور نجی شعبے کے ساتھ مل کر کام کرنے کی اہمیت کو تسلیم کرتی ہے۔ LTSF

یہ بھی کہتی ہے کہ این جی او اڈیشن، سول سوسائٹی اور نجی شعبے کے ساتھ گہرے اشتراک عمل کے لئے اسے ڈی بی کے طریقہ کار تلاش کرے۔ یہ محسوس کیا گیا ہے کہ باہمی مذاکرات، سرمایہ کاری، پروجیکٹس بنانے، اس پر عمل درآمد کرنے اور اس کے ترقیاتی اثر کی نگرانی کے عمل میں تمام حصہ دار شامل ہوں۔

(D) اے ڈی بی کی این جی او اڈیشن کے ساتھ تعاون کی موجودہ سرگرمیاں

(۲۰) اے ڈی بی مختلف سرگرمیوں میں این جی او اڈیشن کے ساتھ مصروف عمل ہے۔ اس سیکشن کو سفارشات برائے عمل کے ساتھ ملا کر چھٹا ہوا جو کہ لائحہ عمل کے آخر میں بیان کی گئیں۔

(I) اے ڈی بی کی سرگرمیوں میں امٹیک ہولڈرز کی شراکت کو مستحکم کرنا۔

(۲۱) گزشتہ چند عشروں میں این جی او اڈیشن نے ترقیاتی عمل میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس کردار کی اہمیت کو حکومتوں، کمیونٹی گروپوں، اے ڈی بی اور دوسرے متعدد کثیر الاقوامی ترقیاتی بینکوں اور بین الاقوامی امدادی تنظیموں نے تسلیم کیا ہے۔

(۲۲) این جی او اڈیشن کے تقابلی فوائد (Comparative Advantages) اور خصوصی طاقت یہ ہے کہ وہ متاثرہ کمیونٹی تک پہنچنے کا ذریعہ بنتی اور مقامی ضروریات کو اجاگر کرتی ہیں۔ این جی او اڈیشن کے عمل میں نئے طریقے اختیار کرتی ہیں۔ یہ پروجیکٹ کی اصل روح کے مطابق عمل درآمد کو یقینی بنانے میں مدد دیتی ہیں۔ پروجیکٹ ورک کا تسلسل برقرار رکھتی ہیں۔ شفافیت، گڈ گورننس کو پروان چڑھانے کے لئے نکالت کرتی اور محروم اور پسماندہ طبقات کے مسائل کو اجاگر کرتی ہیں۔

(۲۳) اے ڈی بی کی نئی کاروباری ترجیحات جو 2002ء میں اپنائی گئیں، پروجیکٹ کی تیاری اور عمل درآمد کے ہر مرحلے میں این جی او اڈیشن سے مشاورت کی تجویز دیتی ہیں۔ اے ڈی بی کا عملہ منصوبے کی تیاری اور تکنیکی معاونت (Technical Assistant) کی تیاری کے دوران این جی او اڈیشن کے ساتھ مسلسل مشاورت کرے تاکہ معلومات یکجا کی جاسکیں۔ اور متبادل خیالات سے آگاہی حاصل ہو سکے۔ خاص طور پر ان افراد اور کمیونٹی کے ساتھ ضروری مشاورت کرے جو اے ڈی بی کی معاونت سے

شروع ہونے والی سرگرمیوں سے متاثر ہو سکتے ہیں جہاں تک ممکن اور مناسب ہو۔ این جی او قرض اور تکنیکی معاونت کے منصوبوں پر عمل درآمد کرنے کے لئے بحیثیت مشیر (Consultant) مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔ مزید برآء اے ڈی بی کا عملہ اے ڈی بی کے کاموں کے تجزیہ کے دوران اسٹیک ہولڈرز اور این جی او سے مشاورت اور انٹرویو بھی کرے۔

(۲۴) این جی او کی منصوبوں میں شمولیت 1990ء میں 10% تھی جو کہ ایک دہائی میں 50% تک پہنچ گئی۔ اگرچہ ایسی شمولیت عام طور پر مؤکل اور مشیر کے تعلق کے طور پر رہی ہے لیکن این جی او، اے ڈی بی کی براہ راست مالی امداد کے بغیر بھی منصوبوں کی تیاری اور نگرانی کے عمل میں شامل رہی ہیں۔

(۲۵) جاپان فنڈ برائے تھیف غربت جو مئی 2000ء میں قائم کیا گیا۔ جس کا دائرہ عمل نے شراکتی اور براہ راست غربت کی کمی کے لئے اے ڈی بی کی دوسری معاون سرگرمیوں سے مربوط پائلٹ پروجیکٹس کے لئے امداد کی سہولت دینے کے طور پر ہے۔ چلنے والا یہ پروگرام حکومت جاپان کی مالی امداد سے اکثر این جی او کو پروجیکٹ کے تجزیے یا ڈیزائن یا JFPR کی مالی امداد سے چلنے والے پروجیکٹ کے مختلف پہلوؤں کی انتظام کاری میں شامل کرتا ہے۔ این جی او اکثر و بیشتر JFPR کے اطلاق یا نفاذ کے لئے کام کرتی ہیں۔ یہ تینوں پارٹیاں دیکھ رہی ہیں کہ کس طرح ایک دوسرے کے ساتھ کام کیا جائے اور کس طرح تعاون کے عمل میں درپیش رکاوٹوں پر قابو پایا جائے اور کس طرح باہمی تعاون سے مفادات حاصل کئے جائیں۔

(۲۶) اے ڈی بی کے دوسرے امدادی پروگراموں میں این جی او نمایاں طور پر شامل ہیں۔ ان پروگراموں میں تھیف غربت کوآپریٹو فنڈ (Poverty Reduction Cooperative Fund) برطانوی حکومت کے مالی تعاون سے، اور کوآپریٹو فنڈ برائے تھیف قومی غربت کی حکمت عملیاں اور عملدرآمد (The Cooperation Fund in Support of the Formulation and Implementation of National Poverty Reduction Strategies) ہالینڈ کی حکومت کے مالی تعاون سے شامل ہیں۔ اس کے علاوہ این جی او سینٹر، این جی او کے نت نئے پروجیکٹس کے لئے مختصر مالی امداد کی تجویز تیار کر رہا ہے۔ این جی او سینٹر، این جی او کی منصوبوں میں شمولیت کے لئے رہنمائی کتاب (Manual) تیار کر رہا ہے عملے کی اس سلسلے میں رہنمائی کرے گی۔ تاکہ این جی او کے ساتھ بطور ترقیاتی حصار زیادہ تعاون کو فروغ دیا جاسکے اور صرف پروجیکٹ کے نفاذ کنندہ کا کردار ہی ادا نہ کریں۔

(۲۷) این جی اوڈ اکر اے ڈی بی کی پروگرام سازی میں مواد مہیا کرتی ہیں جس میں شراکتی چانکرہ برائے غربت (Participatory Poverty Assessments-PPAs) بھی شامل ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مخصوص ملکی حکمت عملی اور پروگرامز (Country Strategy and Programs-CSPs) شامل ہیں۔ توانائی، ماحولیات، معاشک کاری اور پانی کے لئے اے ڈی بی موجودہ پالیسیوں اور رہنما خطوط بنانے کے عمل میں حکومتوں، این جی اوڈ اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کا بھی ایک حصہ رہا ہے۔ این جی اوڈ سے مشاورت بھی اے ڈی بی کی سالانہ میٹنگ کا ایک اہم حصہ ہے۔ درحقیقت یہ این جی اوڈ کے لئے ایک اہم موقع ہوتا ہے کہ اے ڈی بی انتظامیہ، سینئر اسٹاف ممبران اور دیگر ملکوں کے وفد سے مخصوص پالیسیوں اور منصوبوں کے بارے میں تبادلہ خیالات کر سکیں۔ اے ڈی بی کے مقامی دفاتر این جی اوڈ کو مشترکہ مسائل پر بات چیت کرنے کے لئے باقاعدہ فورم مہیا کرتے ہیں۔

(۲۸) ایشیائی این جی اوڈ نیٹی کے ایک ممبر کے لئے 2002ء میں این جی اوڈ نے ایک 5 ماہ کی Rotational Assignment کا اہتمام کیا۔ یہ این جی اوڈ کے افراد کا اے ڈی بی میں باقاعدہ کام کرنے کا نقطہ آغاز بنا۔ جس کے تحت وہ اے ڈی بی اور این جی اوڈ کے مابین تعاون کو مستحکم کر سکیں اور اے ڈی بی اسٹاف کے تبادلے کے طور پر این جی اوڈ کے اپنے دفاتر میں مخصوص Assignment کر سکیں۔

(2) معلومات تک رسائی کے ذریعے باہمی عمل اور شفافیت کا فروغ

(۲۹) اے ڈی بی اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ این جی اوڈ سے تعاون میں مضبوطی کے لئے رابطہ/ابلاغ میں بہتری کا عمل نہایت اہم جز ہے۔ اے ڈی بی نے معلومات کے پھیلاؤ اور دلچسپی رکھنے والوں کے ساتھ بہتر رابطہ کاری کے لئے کئی اقدامات کئے ہیں۔

(۳۰) مثال کے طور پر اے ڈی بی کے مقامی دفاتر، نمائندہ دفاتر نے این جی اوڈ اور سول سوسائٹی کے لئے معلومات کی فراہمی کی صلاحیت کو بہتر کیا ہے۔ جس میں Websites، لائبریریاں، کتابچے اور نیوز لیٹر شامل ہیں۔ بیکریٹری کا دفتر، مرکزی آپریشن، سروس آفس اور دوسرے دفاتر وقتاً فوقتاً این جی اوڈ کی شراکت کے لئے اے ڈی بی کے منصوبوں پر اجلاس کا اہتمام کرتے ہیں۔

(۳۱) ستمبر 2001ء میں اے ڈی بی نے این جی او ڈی کے لئے ایک الیکٹرانک نیوز لیٹرن کے پہلے شمارے "پارٹنرشپ نیوز لیٹر" کی اشاعت کی جو سال میں 6 مرتبہ تقسیم ہوتا ہے۔ جو این جی او ڈی کو ایٹیا اور پیٹک میں اے ڈی بی کے منصوبوں، ڈیولپمنٹ پالیسی، اجلاس، تعلیمی، تربیتی مواقع اور دستاویزات کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس میں عوام جی کو میسر اے ڈی بی کی دستاویزات کا حوالہ بھی موجود ہوتا ہے۔

(۳۲) این جی او ڈی میں اے ڈی بی کی Website میں ایک سیکشن بھی قائم کیا ہے جس میں اے ڈی بی - حکومت - این جی او ڈی کے مقاصد اور بنیادی خیالات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ یہ Website اس بات کو بیان کرتی ہے کہ کیسے این جی او ڈی اے ڈی بی کے ساتھ کام کر سکتی ہیں۔ اور اس میں تعاون سے متعلق کی سالانہ رپورٹس، مباحثے، مطالعے، پالیسیاں اور دوسری دستاویزات بھی شامل ہیں۔

(۳۳) این جی او ڈی اپنے ای میل اکاؤنٹ ngocoordinator@adb.org کے ذریعے اطلاعات کی فراہمی کو آسان بناتا ہے۔ اس اکاؤنٹ کو باقاعدگی سے چیک کیا جاتا ہے اور بہت سے سوالوں کا فوری جواب دیا جاتا ہے۔

(۳۴) اے ڈی بی کی پالیسی برائے رازداری اور انکشاف معلومات (Policy on Confidentiality and Disclosure of Information) اے ڈی بی کی سرگرمیوں اور معلومات کی شراکت کو مزید فروغ دیتی ہے۔ پالیسی جو 1995ء میں زیر عمل آئی کاموں اور پالیسیوں پر تبادلہ خیال کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ بنیادی اور اہم موضوعات پر سب سے اور مختلف نقطہ نظر پر دان چڑھاتی ہے۔ یہ پالیسی اس مفروضے پر مبنی ہے کہ معلومات کو زیادہ سے زیادہ پھیلاتا چاہئے۔ جبکہ عوام کی درخواست پر دستاویزات بھی مہیا کی جاتی ہیں۔ بشرطیکہ عملی یا قانونی طرز کی جائز اور ناگزیر مجبوریاں درپیش نہ ہوں۔ اے ڈی بی کی مختلف اقسام کی دستاویزات 160 ڈیپازٹری لائبریریوں کے ذریعے عوام کی دسترس میں ہیں۔ جس میں اب این جی او ڈی کے دستاویز سازی کے مراکز بھی شامل ہیں۔

(۳۵) شعبہ بیرونی تعلقات کے ذریعے اے ڈی بی اپنی کاروائیوں کی پریس ریلیز شائع کرتا ہے۔ ان اشاعتوں میں اے ڈی بی کے منصوبوں اور پالیسی سازی میں این جی او ڈی کے حصے کو ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہ عوام، این جی او ڈی، کاروباری حلقوں اور دوسرے ترقیاتی حصہ داروں کے درمیان اے ڈی بی کی سرگرمیوں کی تفہیم کا اہم ذریعہ ہیں۔

ج اپریل 2002ء میں اے ڈی بی نے ایک کتابچے کی اشاعت کی جس میں اس کے این جی او ڈی سے تعاون اور تعاون کی خواہاں این جی او ڈی کے لئے برعکس شامل ہے۔

(3) این جی اوز سے تعاون کے لئے اے ڈی بی کی استعداد بڑھانا۔

(37) این جی اوز کے ساتھ (Mandate) نے اے ڈی بی کے عملے کی مسائل سے آگاہی اور این جی اوز کے نمائندوں سے اشتراک کے لئے صلاحیت بڑھانا ہے۔ 2002ء کے درمیان این جی اوز اور بجٹ، افرادی وسائل ڈویژن نے ہیڈ کوارٹرز اور مقامی مشن میں این جی اوز کے ساتھ کام کرنے کے موضوع پر عملے کے لئے چار تربیتی کورسز کا اہتمام کیا۔ جس سے ایک طویل مدتی تربیتی پروگرام کے آغاز کی توقع کی جاتی ہے جس میں این جی اوز اور حکومتوں کی گاہے بگاہے نمائندگی شامل ہوگی۔ 2002ء میں بھی اے ڈی بی نے اپنے عملے کے لئے شرکائی ترقی کے موضوع پر ایسے ہی تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا۔

(38) اے ڈی بی نے اندرونی طور پر اپنے پانچ علاقائی ڈیپارٹمنٹس، مقامی دفاتر، نمائندہ دفاتر اور دیگر تنظیمی یونٹس میں این جی اوز فوکل پوائنٹ یا انسٹرز کا ایک میٹ ورک قائم کیا ہے۔ 2001ء سے جب این جی اوز کے قیام عمل میں آیا این جی اوز سے باہمی عمل کو بہتر بنانے کے لئے عملے میں قابل ذکر اضافہ کیا گیا (جس میں تین پروفیشنل اسٹاف بھی شامل ہیں) اور ایک رابطہ آفس بھی متعین کیا گیا جو اپنا وقت اور خدمات خارجہ تعلقات کے دفتر اور این جی اوز میں دیتا ہے۔

(4) این جی اوز کی صلاحیت میں اضافہ اور اداراتی معاونت کی فراہمی

(39) اے ڈی بی سیمینار، ورکشاپ اور تربیتی سرگرمیوں میں علم اور تجربات کے تبادلے کے ذریعے این جی اوز کی صلاحیتوں میں اضافے کی معاونت کرتا ہے۔ ان میں اے ڈی بی کی حمایت سے چلنے والے مختلف قرض اور تکنیکی معاونت کے منصوبوں میں این جی اوز کی انتظامی اور عملی صلاحیت کو مستحکم کرنے کے لئے مختلف سرگرمیاں بھی شامل ہیں۔ مثال کے طور پر ایک تکنیکی معاونت کا منصوبہ سات (7) ممالک کی 180 خواتین کی تنظیموں کو منصوبہ بندی، نگرانی اور منصوبوں کے جائزے کے لئے نظام بنانے میں معاونت دیتا ہے۔ Investing in Ourselves: Giving and Fund Raising in Asia جو کہ 2001ء میں ایشیا پیسیفک پیپل پیپل کے حضرات کے کنسورٹیم (Asia Pacific Philanthropy Consortium) نے شائع کی۔ جسے این جی اوز نے تحریر کیا تھا۔ اس کی بخرونی مالی معاونت اے ڈی بی نے دی۔ اس سلسلہ اشاعت کا مقصد ایشیا اور پیسیفک این جی اوز کو ان کے مالی وسائل کے اضافہ میں معاونت کرنا تھا۔ دیگر صلاحیت بڑھانے والی سرگرمیاں یا تو جاری ہیں یا مختلف DMCs کے لئے زیر غور ہیں۔

(5) حکومت۔ این جی اوز کے مابین شراکت اور تعاون مستحکم کرنا

(۳۹) اے ڈی بی کی 1998ء کی پالیسی برائے غیر سرکاری تنظیموں سے تعاون میں بیان کیا گیا ہے کہ این جی اوز سے متعلقہ امور میں حکومت کی ادارتی ترقی کا بغور جائزہ لیا جائے گا۔ یہ پالیسی مزید ظاہر کرتی ہے کہ ملکی سطح پر این جی اوز سے تعاون ایک متحرک عمل ہو گا جس میں حکومتیں، اے ڈی بی اور این جی اوز شامل ہوں گی اور یہ کہ اے ڈی بی سر طرفہ تعلقات کو بڑھانے کے لئے کام کرے گا۔ جس میں اے ڈی بی۔ این جی اوز اور حکومتیں شامل ہیں۔ مختلف تناظر یعنی غربت کے دائرہ سے لے کر CSPs کی وضاحت تک، اے ڈی بی سے متعلقہ معاون سرگرمیاں ڈیزائن کرنا اور ان پر عمل درآمد میں اے ڈی بی اپنے DMCS میں حکومت اور این جی اوز کے درمیان تعاون کا خواہاں ہے۔ اے ڈی بی کا عملہ حکومت، کمیونٹی نمائندوں اور این جی اوز کے مختلف اجلاسوں میں شریک ہوتا ہے تاکہ ممکنہ پیدا ہو سکتے والے تفرقات کو حل کیا جاسکے، باہمی سمجھوتے کی نفاذ میں مزید بہتری پیدا ہو اور مل جل کر حل تلاش کیے جائیں۔

(6) حالیہ تعاون کو مضبوط کرنا

(۴۰) اے ڈی بی نے ترقیاتی این جی اوز سے تعاون میں وسعت اور مزید پختگی کے لئے تیزی سے اقدامات کئے ہیں۔ گزشتہ دو سے تین سالوں میں یہ ترقی خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ اپنے منصوبوں میں اے ڈی بی کو این جی اوز کی صلاحیتوں اور مہارتوں سے مکمل استفادہ کرنے کے لئے ابھی بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لائحہ عمل کے تحت یہ سفارش کی جاتی ہے کہ تمام اداروں میں ان سرگرمیوں کو تسلسل کے ساتھ نافذ کیا جائے۔ گزشتہ تجربات کی بنیاد پر یہ سامنے آیا ہے کہ اے ڈی بی۔ این جی اوز باہمی عمل اور تعلق کو بڑھانے کے لئے ادارتی صلاحیتوں اور علم کو بہتر بنانا ہو گا۔ تاکہ این جی اوز سیکٹر سے تعاون بڑھایا جاسکے۔

E۔ تعاون کا لائحہ عمل تیار کرنا

(۴۱) یہ لائحہ عمل RETA 6021 کا ابتدائی محاصل تھا جسے وسیع بنیادوں پر اسٹیک ہولڈرز، مذاکرات کے لئے ایک جگہ (Plate Form) فراہم کی اسکے بعد آنے والے مہینوں میں ورکشاپ اور دیگر مشاورت کے دوران ایشیا اور پیسنگ سے تعلق رکھنے والے نجی شعبے، حکومتیں، این جی اوز، کمیونٹی اور اے ڈی بی اسٹاف اس اتفاق رائے پر پہنچے کہ کس طرح غربت کے خلاف کام کرنے کے لئے باہمی تعاون کو بڑھایا جائے مشاورت کے اس عمل کو نمبر 1 میں بیان کیا گیا ہے۔

ڈھان (Vision)

(۴۲) یہ لاٹھ عمل برائے اے ڈی بی - حکومت - این جی او تعاون نشانہ بنی کرتا ہے کہ یہ تینوں اسٹیک ہولڈرز ترقیاتی عمل میں اہم اور جانکڑ کردار کرتے ہیں۔ اور غربت کی کمی، غریبوں کے حق میں پائیدار بڑھوتی، سماجی ترقی اور گڈ گورننس کے ذریعے ایک نمایاں حصہ ادا کر سکتے ہیں۔ مجموعی طور پر غربت کی کمی کے لئے اقدامات میں واضح طور پر فرق ظاہر ہوتا ہے جب فریقین موثر طور پر ایک دوسرے کے ساتھ ہوں۔

(۴۳) باہمی مفاہمت اور شیر سگالی کے ساتھ ساتھ ہر فریق کا نتائج پر نمایاں اثر ایک دوسرے سے تعاون کی بنیاد بنتا ہے۔ تاہم تینوں اسٹیک ہولڈرز کے درمیان موجودہ تعاون غیر متوازن ہے۔ یہ غیر متوازن تعلق این جی او کو موثر اور پائیدار ترقی میں اپنا بھرپور حصہ ڈالنے سے روکتا ہے۔

(۴۴) اے ڈی بی اور حکومت کی تھپیج غربت کی کوششیں این جی او کے ساتھ مربوط تعلقات کے ذریعے بڑھائی جاسکتی ہیں۔ مزید برآں یہ لاٹھ عمل سہ فریقی تعاون کے زیادہ مواقع فراہم کرے گا۔ اور نتیجی بنائے گا کہ اے ڈی بی معاہدہ سے چلنے والی پالیسیوں، پروگرامز اور پراجیکٹس کے بہتر معاہدات کے ساتھ ساتھ تینوں اسٹیک ہولڈرز کو استحکام عطا کرے۔

(۴۵) یہ لاٹھ عمل برائے اے ڈی بی - حکومت - این جی او تعاون اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ این جی او حکومت اور اے ڈی بی کے درمیان سہ فریقی تعلقات کو مزید مستحکم کیا جائے اتنا کہ ہر اسٹیک ہولڈرز ترقیاتی عمل میں ایک منفرد کردار ادا کرے۔ یہ جانتے ہوئے کہ تعلقات کا عمل بھی متوازن نہیں ہوگا یہ لاٹھ عمل بنیادی طور پر اے ڈی بی اور این جی او کے درمیان، اور حکومت اور این جی او کے درمیان تعلقات کو مستحکم کرنے کا حلالی ہے۔ اس استحکام سے ترقی کے عمل کو آگے بڑھایا جائے گا۔ یہ لاٹھ عمل موثر ترقیاتی نتائج کی طرف لے کر جائے گا اور ساتھ ساتھ حکومت کے استحکام میں بھی مددگار ہوگا۔

(۴۶) این جی او اور حکومتوں کے درمیان تعلقات کے اضافے میں سہولت دینے کے لئے اے ڈی بی بڑا اہم کردار ادا کر سکتا ہے اور این جی او کے تعاون سے اپنے ترقیاتی اثر کو بھی بڑھا سکتا ہے۔

۴۷۔ اے ڈی بی - حکومت - این جی او تعاون کے مشترکہ مقصد کا لاٹھ عمل متدرج ذیل ہے:

”ایشیائی ترقیاتی بینک، این جی او اور حکومتوں کے مابین بہتر تعاون۔ تاکہ غریبوں کے حق میں پائیدار بڑھوتی (Pro-poor sustainable growth) - سماجی ترقی (Social Development) اور گڈ گورننس (Good governance) کو باہمی کوششوں کے ذریعے فروغ دیتے ہوئے ایشیاء پیسیفک خطے میں غربت میں کمی لائی جاسکے۔“

مسائل اور چیلنجز

(۴۸) گزشتہ چند سالوں^۹ کے مطالعہ اور مشاورات کے بعد اے ڈی بی - حکومت - این جی او تعاون کے حوالے سے مسائل اور چیلنجز سامنے آئے ہیں۔

(A) اے ڈی بی کی معاونت سے جاری سرگرمیوں میں اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کو مستحکم کرنے کی ضرورت

۱- منصوبے

(۴۹) منصوبے کے ہر مرحلے میں این جی او کی شراکت کو مزید بڑھانا ہوگا۔ اے ڈی بی کی معاونت والے پراجیکٹ کی تصور سازی (Conceptualization) اور ڈیزائننگ میں این جی او اور متاثرہ کیوشئیر کو شامل کرنے پر خصوصی توجہ دینی چاہیے اور منصوبے کی قبولیت کے وقت این جی او اور حکومت کے باہمی عمل کو بڑھایا جائے۔ این جی او محض بحیثیت مشیر پروجیکٹ ڈیزائن میں مدد نہ دیں بلکہ عوام میں آگہی کے فروغ، معلومات پھیلائے اور تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان اتفاق رائے پیدا کرنے میں بھی مدد دیں۔

(۵۰) این جی او، قومی حکومتوں اور بین الاقوامی سرمایہ دار یا مالی اداروں کی پالیسیوں میں اصلاح میں شمولیت کے خواہاں ہیں۔ پالیسی پر مبنی قرض، لون پروگرام یا قرض دینے کی شرائط کے حوالے سے این جی او بہت گہرے تحفظات (Concerns) رکھتی ہے جو اسٹیک ہولڈر گروپس پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ بلکہ عوام اور این جی او کے کل کر کام کرنے میں ناکامی کا سبب بن سکتے ہیں۔ مجوزہ اصلاحات کے مقاصد کے حصول کے لئے بڑے پیمانے پر معلومات کا تبادلہ کچھ تحفظات کو ختم کر سکتا ہے۔ اور اس ساتھ ہی اہم اسٹیک ہولڈرز کو قدرت کے لئے ایک فورم مہیا کر سکتا ہے۔

۹ (i) راجستھان اور مقامی ورکنگس کے دوران چھوٹے گروپ اور بڑے گروپ میں گفت و شنید اے ڈی بی کے ایگ کوآرڈینیشن (نومبر 2002ء) (ii) اے ڈی بی - این جی او تعاون کے سلسلے میں این جی او کی طرف سے گزشتہ سال اور سب سے پہلے اے ڈی بی پراجیکٹ اینڈ ایڈوائز (نومبر 2002ء) (iii) ملکی اور عالمی حالات تلخ پر چھوٹے گروپوں میں مذاکرات (جون 2002ء) (iv) شراکت کی مشاورات، اے ڈی بی کے 35 ویں سالانہ اجلاس کے این جی او اور بین الاقوامی فورم پر شمولیت میں مشفقہ اور (ستمبر 2002ء) (v) اے ڈی بی - این جی او تعاون اور ڈیٹا لگ کے احکام کے لئے سفارشات، اے ڈی بی کے لئے تیار کردہ ایشیائی این جی او اعتماد برائے زرعی اصلاحات اور دیگی ترقی پر رپورٹ (مارچ 2002ء) (vi) اے ڈی بی کی رپورٹ ۲ سب فورس برائے ادارتی انتظام برائے غیر سرکاری تنظیموں سے تعاون (ستمبر 2001ء) (vii) "اے ڈی بی میں سے این جی او پیٹنر" فورم برائے 17-01۔ اے ڈی بی پراجیکٹ اینڈ ایڈوائز (اپریل 2002ء) (viii) ایشیائی ترقیاتی بینک کے پٹے سے منصوبے، ذراعت، قدرتی وسائل اور معاشرتی امور اور شراکتی امور پر پیکر کے لئے مطالعاتی تجزیہ برائے شراکتی ترقی کا عمل (فروری 2001ء)

۵۱) اس کے علاوہ اے ڈی بی نے منصوبوں کی تکمیل اور مانیٹرنگ کے لئے طریقہ کار وضع کئے ہیں۔ ایسے طریقہ کار میں منصوبے کے متاثرہ لوگوں، دوسرے اسٹیک ہولڈر اور مختلف متاثرہ گروپوں کی شمولیت ہمیشہ نہیں ہوتی۔ اے ڈی بی نگرانی اور تجزیاتی سرگرمیوں میں ایسے گروپوں کی شمولیت سے بہتری پیدا کر سکتا ہے۔ اسی اثنا و نگرانی اور تجزیے کے عمل میں اسٹیک ہولڈرز کی بڑے پیمانے پر شمولیت اے ڈی بی کی نگرانی اور تجزیے کی سرگرمیوں اور منصوبے کے بارے میں مشاہدات و معلومات کو مزید پھیلائے گی۔ یہ بھی اہم ہے کہ حکومتی نمائندگان کو نگرانی اور تجزیے کے عمل میں سول سوسائٹی کے ہمراہ شامل ہونے کے لئے راغب کیا جائے۔

۵۲) اے ڈی بی معاونت والے منصوبے سے متعلق مخصوص ڈٹا میں تک آسان رسائی اسٹیک ہولڈرز کی خاص طور پر پروجیکٹ کی نگرانی کے عمل میں شمولیت کو روکتی ہے۔

۲۔ پروگرامنگ

۵۳) اگر مقامی اور قومی این جی اوز کو قومی ترقی اور غربت میں کمی کے پروگرام میں شرکت بشمول CSPs کے بہتر مواقع فراہم کئے جائیں تو وہ ان پروگراموں سے متعلقہ عوامل کا مکمل طور پر احاطہ کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ این جی اوز کی مہارتوں، علم اور نیٹ ورک¹⁰ سے مکمل استفادہ کیا جائے۔

۳۔ پالیسیاں

۵۴) تجربے سے یہ ثابت ہوا ہے کہ جامع پالیسی سازی سے موثر قانون اور قواعد سے پیدا ہوتے ہیں۔ جسے عوام کی وسیع حمایت حاصل ہوتی ہے۔ تاہم کچھ حکومتیں باقاعدگی سے اہم پالیسیوں، قانون سازی، اور متعلقہ قاعدوں کی تشکیل میں این جی اوز کو شامل کرتی ہیں۔ این جی اوز کی قومی پالیسیوں اور قوانین پر غور و خوض میں شمولیت میں مزاحمت کا ایک عنصر، این جی اوز کے ممبروں میں حکومت کی پالیسی تشکیل اور قانون سازی سے عدم واقفیت ہے۔

10) اے ڈی بی کی ٹی جی آر پی کے لئے ڈرافٹ سی ایس پی کے اور پروگرامنگ میں ہمارے وقت اسٹیک ہولڈرز بشمول سول سوسائٹی کی مشاورت کی ضرورت ہے۔ سی ایس پی کی بروئی تلاش کے کاروبار میں اور پائپرز کے اعلانات DMG ترقیاتی اسٹیک ہولڈرز بشمول سول سوسائٹی سے تعاون اور رابطے کے طریقے بتاتے ہیں۔ خاص کر سی ایس پی کی ہاندہ اعلیٰ کے لئے۔

(B) معلومات تک رسائی کے ذریعے باہمی عمل اور شفافیت میں اضافہ کی ضرورت

(۵۵) اے ڈی بی کی عوامی اطلاعات کی سرگرمیوں میں اس کی ویب سائٹ (Website)، اشاعتیں، پریس ریلیز، ڈیپازٹری لائبریریوں کا نیٹ ورک، فلمیں اور آگاہی بڑھانے کے دوسرے طریقے شامل ہیں۔ تاہم ان کوششوں کے باوجود اے ڈی بی کے ملکی سطح کے منصوبوں سے تاوانتیت اور معلومات کی کمی ابھی موجود ہے۔ مقامی زبانوں میں اے ڈی بی اور اس کے منصوبوں کے بارے میں بہت کم معلومات دستیاب ہیں۔ مقامی زبانوں میں دستاویزات کی کمی سے براہ راست اے ڈی بی کے منصوبوں کے بارے میں آگاہی میں کمی آتی ہے۔ پالیسی اور منصوبوں سے متعلق دستاویزات کا اے ڈی بی کی تکنیکی معاونت فنڈ سے عارضی بنیاد پر ترجمہ کیا جاتا ہے۔

(۵۶) اے ڈی بی کے ڈھانچے اور فیصلہ کرنے کے عمل کے بارے میں بھی محدود معلومات ہیں۔ مثال کے طور پر جس طرح اے ڈی بی نے حال ہی میں مختلف پالیسیوں پر ایک جامع مشاورت کا عمل شروع کیا ہے۔ اس طرح کی مشاورت کے کیا نتائج نکلے یا پھر منظوری کے لئے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو پیش کرنے سے پہلے آخری دستاویز کی تیاری کے عمل میں کیا مراحل شامل رہے۔ یہ پیشرواشرح نہیں ہوتا۔

(۵۷) اے ڈی بی کی این جی اوڈ کے بارے میں معلومات جس میں ان کے کام کی وسعت، ترقیاتی مسائل میں شمولیت، ان کا اپنی نراحدہ حکومت سے تعلق، ان کی اہلیت اور مہارت شامل ہیں، بہت کم ہیں۔ اس لئے جب اے ڈی بی مختلف ترقیاتی سرگرمیوں کے لئے حصہ داروں کی تلاش کرتا ہے، چاہے وہ منصوبہ کی پالیسی سے متعلقہ ہوں، اے ڈی بی فی الوقت اس مقام پر نہیں کہ موزوں پارٹنر کی شناخت کر سکے اس لئے سمجھوتے کی بنیاد پر منصوبہ کے نتائج سامنے آتے ہیں۔

(۵۸) اگرچہ اے ڈی بی نے این جی اوڈ کے ساتھ 20 سالوں سے زیادہ کام کیا ہے پھر بھی این جی اوڈ کے ساتھ مشترکہ منصوبوں پر کام اور ان سے حاصل نتائج کی معلومات کے تبادلے اور انتظام کاری کی صلاحیت ابھی تک تکمیل کے مراحل میں ہے۔ اچھی اور آئی یادداشت ("A Good Institutional Memory") کی کمی بھی اے ڈی بی۔ این جی اوڈ تعاون سے حاصل کردہ تجربات سے سیکھنے کے عمل میں ایک اہم رکاوٹ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ این جی اوڈ سے رابطہ کاری کے لئے دوسرے ڈونر پارٹنرز کے تجربے کو جمع کرنے اور تجزیہ کرنے کی ضرورت ہے۔

(59) اے ڈی بی کو دیگر ڈونر ایجنسیوں کے ساتھ زیادہ قریبی انداز میں کام کرنا چاہئے اور اس لائحہ عمل پر نفاذ کے سلسلے میں ان کے تجربات سے سیکھنا چاہئے۔ ایک مخصوص ملک میں اے ڈی بی کو بین الاقوامی ترقیاتی اداروں کے درمیان رابطوں کا نظام بنانا چاہئے تاکہ باقاعدہ بنیادوں پر ان طریقوں میں شرکت کی جاسکے۔ جو انہوں نے این جی اوز کے تعاون سے اختیار کئے ہیں۔

(60) اے ڈی بی پابند ہے کہ وہ ملکی امدادی اداروں (Port jolios) میں قومی ملکیت کا احساس پیدا کرے۔ یہ مقصد ان اداروں کی ترقی میں این جی اوز کی وسیع تر شرکت سے بہتر انداز میں حاصل کیا جاسکتا ہے۔ ابھی تک اے ڈی بی - حکومتوں اور این جی اوز کے درمیان مضبوط روابط استوار کرنے کا عمل باہمی (یا تمام تر) ہم خیال، عزم، وسائل اور مشترکہ عمل کے حقیقی مواقع کے فقدان کے وجہ سے رکاوٹ کا شکار ہے۔ اسکے علاوہ تینوں پارٹیوں میں مذاکرات، شفافیت اور جوابدہی کا نظام بھی ناکافی ہے۔ ترقیاتی عمل میں شامل مختلف اسٹیک ہولڈرز کے کردار کی تعین اور ادراک کی کمی حصہ داری میں رکاوٹ ڈالتی ہے۔ عام طور پر تسلیم ہونے والے معیارات جو مختلف اسٹیک ہولڈرز پر ترقیاتی عمل کے دوران لاگو ہوں، کی غیر موجودگی کی وجہ سے صورت حال اور سمجھ بوجھ جاتی ہے۔ این جی اوز سے مکمل ترقیاتی حصہ دار کے طور پر تعاون کرنے کے لیے اے ڈی بی اور حکومتوں، دونوں نے اس بات پر بہت کم توجہ اور وسائل مختص کئے ہیں۔ چنانچہ موثر اور باہمی فائدے پر مبنی حصہ داری قائم کرنے کے لیے کافی تجربہ حاصل نہیں ہو سکا۔

(61) بہت سے ملکوں میں تمام این جی اوز مکمل ترقیاتی حصہ دار بننے کی مناسب صلاحیت یا مجموعی قوت نہیں رکھتیں این جی اوز کو ابھی تجربات میں حصہ ڈالنے یا رابطوں کے جاں بچانے کے لئے موثر طریقے وضع کرنے ہوں گے۔ تاکہ وہ اپنی گروہوں (Target Groups)، حکومتوں، بین الاقوامی امدادی ایجنسیوں اور دیگر ترقیاتی حصہ داروں کے ساتھ مشاورت کر سکیں۔ بہت سی این جی اوز اپنی بنیادی ترقیاتی سرگرمیوں پر اپنی توجہ مرکوز رکھتی ہیں اور مالی اور انسانی وسائل کی کمی کا شکار ہیں۔ جن کی مدد سے وہ ترقی کی رفتار تیز تر کریں اور حکومتوں اور کثیر الاقوامی اداروں مثلاً اے ڈی بی کے ساتھ اپنے روابط مضبوط کر سکیں۔ سوائے اس کے کہ وہ ڈونر ایجنسیوں کی سرگرمیوں پر عمل درآمد کرانے میں مشیر کا کردار ادا کریں۔ این جی اوز کے موثر کردار میں ایک رکاوٹ ان کی انتظامی اور تنظیمی صلاحیتوں میں بہت زیادہ فرق ہونا بھی ہے۔ این جی اوز اور خاص طور پر مقامی این جی اوز کے پاس اپنے عملے، ترقی، پروجیکٹس پر عمل درآمد اور روابط کے نظام کے لئے ناکافی مالی وسائل ہوتے ہیں۔ رابطے کا محدود نظام، این جی اوز کے درمیان اتحاد، اور اس کے ساتھ ساتھ بعض اوقات این جی اوز کی غیر واضح حد بندیوں یا مشترکہ مسائل کی نشاندہی میں رکاوٹ

ڈالتی ہیں اور موٹر راہیلے اور وکالت کی کوششوں کی راہ دشوار بنا دیتی ہے۔ این جی اوز کے درمیان مقابلہ ان کی اتحاد کی راہ میں حائل ہو سکتا ہے۔

(۶۲) یہ بات اہم ہے کہ این جی اوز کا چناؤ بہت احتیاط سے کیا جائے تاکہ حصہ داری کی خوبی کو یقینی بنایا جاسکے۔ اسے ڈی بی کے عملے کے لئے عام طور پر یہ بات بہت مشکل ہوتی ہے کہ وہ مشاورت کے لئے مناسب این جی اوز کی شناخت ہی کر سکے۔ اسٹیک ہولڈرز کے مناسب تجزیے کے بغیر یہ واضح نہیں ہو سکتا کہ ایک این جی اوز کس دائرہ عمل کی نمائندگی کرتی ہے۔ کچھ کوٹوشیروں کی فرم سے ممتاز ہی نہیں کیا جاسکتا۔ جبکہ کچھ دیگر سیاسی گردوں کی آلہ کار ہو سکتی ہیں۔

(D) حکومتوں اور این جی اوز کے دو میان تعاون کو مضبوط بنانا

(۶۳) این جی اوز کو عام طور پر پروجیکٹ پر عمل درآمد کرانے والے یا ایک تکلیف دہ نگران تصور کیا جاتا ہے۔ کئی ممالک میں حکومتیں این جی اوز کو شکوک سمجھتی ہیں اور جبکہ کچھ حکومتیں ان پر قابو پانے کی بھی کوشش کرتی ہیں۔ حکومتوں اور این جی اوز میں اعتماد کے فقدان اور راہیلے کے لئے ناکافی کوشش کی وجہ سے اکثر تعاون کی بجائے اختلاف کی راہ ہموار ہو جاتی ہے۔

(۶۴) تمام حکومتوں کے پاس این جی اوز کے ساتھ کام کرنے کے لئے شفاف، قانونی، مالیاتی اور انضباطی لائحہ عمل (Framework) نہیں ہوتے۔ بہت سی این جی اوز اور کچھ DMCS، حکومتی ایجنسیوں نے دلچسپی ظاہر کی ہے کہ وہ حکومتوں اور این جی اوز کے باہمی عمل کو اسے ڈی بی یا دیگر ڈونرز کی امداد کے ذریعے ترقی دینے کے لئے ہلکی حالات کے مطابق طریقہ کار وضع کریں گے۔

(۶۵) بہت سے ممالک میں ایسے ادارتی طریقوں کا فقدان ہے جن کی مدد سے وہ این جی اوز کو شامل کر سکیں اور مشاورتی عمل کو شراکتی اور کھلے انداز میں جاری رکھ سکیں۔ بہت سی حکومتیں این جی اوز کے ساتھ شفاف اور موثر مذاکرات کے طریقے نہیں رکھتیں۔ مذقوی سطح پر (مثلاً مخصوص وزارت یا محکمہ) مذہبی کسی خاص شعبہ (مثلاً ذراعت، ماحولیات، صحت) میں این جی اوز کی شمولیت۔

(۶۶) آج تک بین الاقوامی امدادی ایجنسیوں نے پالیسی اور پروجیکٹس سے متعلق مباحثوں، مختلف شعبوں میں ترقیاتی امداد کا تعین کرنے، یا امداد کی کوآرڈینیشن کے معاملوں میں این جی اوز کی شمولیت کو یقینی بنانے کے لئے حکومتوں کے ساتھ مل کر مناسب طریقے سے کام نہیں کیا۔

اے ڈی بی حکومت اور این جی او تعاون کا احساس

(۶۷) جب اسٹیک ہولڈرز کے نمائندوں نے رامنٹ شاپ میں مختلف سفارشات برائے عمل تیار کیں اور ان پر مباحثہ ہوا تو انہوں نے مفروضات اور ان سفارشات کے خطرات کی نشاندہی کی۔ اس مباحثہ کا جامع ریکارڈ تو نہیں رکھا گیا۔ لیکن اس میں اٹھائے گئے چند زیادہ اہم نکات کا مختصر جائزہ سود مند ہوگا۔

☆ اے ڈی بی - حکومت - این جی او تعاون کے لئے گزشتہ اور موجودہ کوششیں
رامنٹ شاپ کے شرکاء نے اے ڈی بی کی گزشتہ اور موجودہ کوششوں کا اقرار کیا۔ انہیں فریم ورک کے حوالے سے تسلیم کیا گیا۔ چنانچہ فریم ورک کی سفارشات کا مقصد ”پیسے کو دوبارہ ایجاد کرنا“ یعنی دہرانا نہیں بلکہ ان کوششوں کو مضبوط بنانا ہے جنہیں آج تک عارضی طور پر یا نامکمل انداز میں اس ادارے میں استعمال کیا جا رہا ہے۔

☆ مقامی حالات کے مطابق طریقوں کے مجموعے کی ضرورت
این جی او کی مختلف صلاحیتیں، نمائندگی اور ایجنڈا، حکومتوں کے این جی او کے ساتھ رویے اور مل کر کام کرنے کی صلاحیتیں، کانوٹی اور پارلیمنٹی ماحول میں وسیع فرق، اے ڈی بی کے کام کی علاقے میں وسعت اور اس طرح کے دیگر معاملات اور اے ڈی بی - حکومت - این جی او تعاون کے استحکام کے لئے ایک چیلنج ہے۔ حتیٰ کہ بظاہر سیو می اور آسان تجاویز برائے عمل اور کچھ عمل یا ان کے صوبوں اور ریاستوں میں قابل عمل نہ ہوں۔ چنانچہ اس لائحہ عمل میں شامل تجاویز کو مقامی ضرورت کے مطابق ڈھال کر استعمال کیا جائے۔ بشمول وہ اصلاحات جو تجربے کے نتائج پر مبنی ہوں اور سالانہ نگرانی اور تجربے کا پروگرام جو کہ لائحہ عمل میں دیا گیا ہے۔

☆ تہدیبی کے لئے نیا سلاطریقہ
مندرجہ بالا وجوہات اور محدود وسائل کی بنیاد پر لائحہ عمل میں دیئے گئے تمام ”فوری“ (Urgent) اقدامات پر ہر جگہ فوراً عمل درآمد نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ہر جانب سے صبر و تحمل کی ضرورت ہے۔

☆ وسائل کی دستیابی

رائٹ شاپ کے شرکاء نے اے ڈی بی۔ حکومت۔ این جی اوز کے تعاون کی مضبوطی میں محدود مالی اور انسانی وسائل کو ایک رکاوٹ ظاہر کیا ہے، تاہم تینوں اسٹیک ہولڈرز اس بات کے پابند ہوں کہ وہ ان وسائل کو مہیا کرنے میں معاونت کریں گے۔ یہ توقع کی جاتی ہے کہ اے ڈی بی این جی اوز کے ساتھ تعاون بہتر بنانے کے لئے وسائل فراہم کرے گا۔ جیسا کہ ٹاسک فورس میں ہدایات دی گئی ہیں۔ یہ بات بھی اہم ہے کہ حکومت اور این جی اوز بھی اس کے لئے برابر کی ذمہ داریوں کو اٹھائیں گے۔ بلکہ عام حالات کے مقابلے میں ایک درجہ زیادہ دیں گے۔

☆ حکومت کا لازمی کردار

تاہم اے ڈی بی کی ادارتی خصوصیات، اے ڈی بی کے کاموں کے سیاق و سباق، تنہا غریب کے لئے این جی اوز کی مداخلت اسی وقت قابل حصول ہو سکتی ہیں جب کہ حکومت بھی اس سرفرائی تعلق کی حصر دار ہے۔

(۷۱) منصوبہ بندی کے مختلف مراحل میں مختلف اوقات اور سطحوں پر اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت ہو سکتی ہے اور ہونی چاہیے۔ اسے ڈی بی نے قرضہ جاتی اور غیر قرضہ جاتی منصوبوں اور سرگرمیوں میں مشاورت کے عمل کو شامل کرنے کی بہت کوشش کی ہے۔ اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت خاص طور پر اسے ڈی بی کی ماحولیات، صحتی امتیاز، مقامی لوگوں (Indigenous people) اور بحالی کے حوالے سے پالیسیوں میں "مشاورتی پلان" (Consultation Plan) کے ذریعے ہوتی ہے۔ تاہم مزید کوشش کی جا سکتی ہے کہ اسے ڈی بی کے منصوبوں میں این جی او کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔

(۷۲) اسے ڈی بی اپنی ان سرگرمیوں کے لئے جن کی وہ معاونت کرتا ہے، بنائے گئے شمولیتی رہنما خطوط (Formalized Participation Guidelines) کی بنیاد پر این جی او کا چناؤ اور انہیں شامل کرے۔ یہ دستاویز سازی (Documentation) مخصوص حلقہ اور غیر حلقہ نکات، اسے ڈی بی کا ان پر رد عمل، فالو اپ اور مشاورت کے عمل میں شامل افراد کی مکمل فہرست پر مبنی ہو۔ اسے ڈی بی ان مباحثوں کے ریکارڈ کو بھرپور انداز میں لوگوں تک پہنچائے۔ تاکہ ہر گروپ ان نکات کو اچھی طرح سمجھ سکے اور اسے ڈی بی آپریشنز کی شفافیت کو فروغ دیا جاسکے۔ اسے ڈی بی کو یہ یقینی بنانا چاہئے کہ ہر مشاورت کی دستاویز، میٹنگ کے ایک ماہ کے اندر نہ صرف تیار ہو بلکہ تقسیم بھی ہو جائے۔

(۷۳) اگرچہ اسے ڈی بی مرکزی طور پر رہنما خطوط تیار کرے گا لیکن یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اسے ڈی بی کے مقامی دفاتر، DMG حکومتیں اور این جی او ان رہنما خطوط کو مخصوص ملکی حالات کے مطابق ہم آہنگ کریں گے۔

تجویز کردہ ایکشن کا خلاصہ

A-1: اسے ڈی بی شراکت کی یا ضابطہ حکمت عملی بنائے۔ جس میں شمولیت اور معلومات کے پھیلاؤ کے لئے کم از کم معیار شامل ہوں اور انہیں اپنے آپریشنز میں قبول میں شامل کرے۔ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ہم مشاورت بشمول ان اسٹیک ہولڈرز کے فیڈ بیک کے طریقہ کار کو ریکارڈ کرنے کے لئے اسے ڈی بی کو کچھ نمونے بنانے چاہئیں۔

۲۔ اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کے لئے سطحیں اور طریقہ کار

(a) ملکی سطح پر

(۷۴) اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کو منظم کرنے کے لئے سب سے زیادہ توجہ کا مرکز ملکی سطح پر ہونا چاہیے۔ اسے ڈی بی کے مقامی

دفا تر اور ڈی ایم سی حکومتیں ملکی تناظر میں اسے ڈی بی کے آپریشنز پر بحث و مباحثہ کرنے کے لئے باقاعدہ اجلاس (کم از کم سالانہ بنیادوں پر) منعقد کریں۔ جیسا کہ پیرا گراف نمبر 67 میں دیئے گئے اصولوں میں بیان کیا گیا ہے۔ اسے ڈی بی کی سی ایس پی دستاویز کی وضاحت یا اپ ڈیٹ کرنے کے ساتھ ساتھ تحقیق غربت کے حوالے سے قومی کامیابیوں کے مسلسل جائزہ پر یہ مشاورت ہو سکتی ہیں جو تحقیق غربت کے تعاون کے معاہدے (Poverty Reduction Partnership Agreements) یا ملٹیم ڈیولپمنٹ گولز (Millennium Development Goals) کے تحت اہداف کے طور پر بنائے گئے ہیں۔

۷۵) اسے ڈی بی کے نئے کاروباری طریقوں میں سی ایس پی کی تیاری میں سول سوسائٹی کے ساتھ مشاورت بحیثیت مینڈیٹ (لازمی امر) شامل ہے۔ سی ایس پی کے عمل میں این جی اوڈ کو شامل کرنے کے لئے وہ علاقائی محکمے اور حکومتیں تعاون کریں جنہیں این جی اوڈ سینٹر بوقت ضرورت معاونت دے رہی ہو۔ سی ایس پی کے عمل اور اس میں ہونے والی فیصلہ سازی پر مباحثہ اور اسٹیک ہولڈرز شراکتی منصوبہ بنانے میں این جی اوڈ کے نمائندگان کو شامل کیا جائے۔ دیگر یہ کہ این جی اوڈ اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو بروقت متعلقہ سی ایس پی کی دستاویز بھیجی جائے۔ سی ایس پی کے اجراء (Content) اور قبولیت (Acceptance) پر قومی اسٹیک ہولڈرز کا جو رد عمل رہا وہ اسے سی ایس پی میں ریکارڈ کرے۔

۷۶) اس کے ساتھ ساتھ اسے ڈی بی اور حکومت کو وہ نئے راستے تلاش کرنے ہوں گے۔ جن کے تحت این جی اوڈ، پروگرام لوز کی پراسیسنگ میں بہتر طور سے حصہ لے سکے۔ مثال کے طور پر یہ کہ این جی اوڈ کس خاص شعبہ میں مسائل اور چیلنجز کی نشاندہی میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔ یہ اپنے حلقوں میں لوگوں کو مجوزہ اصلاحات کی اہمیت کے بارے میں آگاہی بھی دے سکتی ہیں۔ یا پھر انہیں بحث و مباحثہ پر راغب کر سکتی ہیں۔ لاکھ عمل کے عرصے کے دوران اسے ڈی بی کی کم از کم ایک قرض پروگرام کی پراسیسنگ میں این جی اوڈ کو شامل کرے۔ حاصل شدہ تجربے کو شراکتی رہنما خطوط میں جو ایکشن 1-A میں تجویز کردہ ہیں میں شامل کریں۔

۷۷) اسے ڈی بی کے مقامی دفا تر اور ڈی ایم سی کی مجلس عاملہ این جی اوڈ سے ملکی سطح پر توازن سے مینٹنگز کا انعقاد کرتی ہیں جس میں مخصوص پراجیکٹ یا پروگرام کے عناصر مزید ممالک میں پھیلانے کے لئے زیر بحث آتے ہیں۔ ان مینٹنگز میں تقاضا کی مشکلات یا رکاوٹیں، این جی اوڈ یا کمیونٹی کے مسائل، منصوبوں کی نگرانی اور دوسرے مسائل و مشکلات کے ساتھ ساتھ شراکتی کوششوں کے مواقع بھی زیر بحث لائے جائیں۔

۷۸) اسٹیک ہولڈرز کے مابین اختلاف کی صورت میں اسے ڈی بی صحیح، آسان اور قابل فہم معلومات کی فراہمی کا بندوبست کرے گا۔ ساتھ ہی بحث و مباحثہ خاص طور پر ثالثی مباحثوں کا انتظام کرے گا۔ تاکہ عمل از وقت کوششیں کی جائیں اور مسائل کا حل ہو سکے۔ اس طرح ترقی وقت کے ضیاع اور نافذ العملی کی تاخیر سے بچا جاسکے۔ تاہم یہ ڈی ایم سی حکومت کی تمام تر ذمہ داری ہوگی کہ اسٹیک ہولڈرز کے تحفظات Concerns پر اجلاس منعقد کئے جائیں۔

(۷۹) اے ڈی بی اپنے منصوبوں کی نگرانی اور تجزیے میں این جی او کو زیادہ سے زیادہ شامل کرے۔ یہ شمولیت جو کہ ٹھیکے یا خود مختاری کی بنیاد پر ہو سکتی ہے، اے ڈی بی کے نگرانی کے طریقہ کار کا خیر مقدم کرے گی۔ جس میں اے ڈی بی کے حسب ہدایت احتیاطی طریقہ کار اور ماہرین کے ہینڈل کا استعمال بھی شامل ہے۔ منتخب این جی او کی نگرانی اور تجزیہ کی صلاحیت بڑھانے کے لئے اے ڈی بی ٹیکنیکل معاونت فراہم کر سکتا ہے۔ این جی او کی اضافہ شدہ شمولیت کا آغاز بڑے پیمانے کے ان مشکل پراجیکٹس سے کیا جائے گا جو بہت سے لوگوں پر اثر انداز ہوتے ہوں۔

(۸۰) یہ امداد علاقائی (Sub-national) اور قومی سطح پر بہت سے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کی قومی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے دی جائے گی۔ حکومت اور این جی او کے درمیان ایسی مشاورت کے نتیجے میں مستحکم پالیسیاں عمل میں آئیں گی۔ جن کی حمایت تمام اسٹیک ہولڈرز کو پکڑ کر دی جائے گی۔

(۸۱) اے ڈی بی کو چاہیے کہ وہ این جی او اور سول سوسائٹی سے اپنی آپریشنل (عمل) اور مجموعی شعبہ جاتی (Sectoral) پالیسیوں پر ان کے تاثرات لیتا رہے۔ جیسا کہ حال ہی میں ماحولیات، معاشی کاروبار (Inspection) اور پانی کے سلسلے میں اس لائحہ عمل کی تیاری کے لئے کیا گیا۔ اے ڈی بی کی پالیسیوں اور ان میں جدید ترین تبدیلیوں کی معلومات فوری طور پر عوام کے تاثرات معلوم کرنے کے لئے Website پر شائع کر دی جانی چاہئیں۔

(۸۲) اجلاس اور ورکشاپ کے انعقاد میں معاونت کے لئے اے ڈی بی کے مقامی مشن رہنمائی کے لئے کسی پارٹنر این جی او کو منتخب کر سکتے ہیں۔ تاکہ ایک مشترکہ ایجنڈا اور مناسب مشاورت کے عمل کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس کے ساتھ ساتھ اسٹیک ہولڈرز اور این جی او کی وسیع سطح پر شمولیت اور Input کو ٹھکن بنایا جائے۔ خود این جی او کو آپس میں مشاورت کے لئے طریقہ کار (مثلاً مینٹورس) وضع کرنے ہوں گے۔ تاکہ وہ اے ڈی بی سے متعلقہ پالیسیوں، پروگراموں اور منصوبوں میں اپنی حیثیت کا اندازہ لگا سکیں۔ این جی او کی طرف سے فوکل پوائنٹ کی تعیناتی سے مختلف مسائل پر تبادلہ خیال میں آسانی پیدا ہوگی۔

(۸۳) بہتر سرکاری تعلقات کی ترقی میں معاونت کے لئے ہر مقامی دفتر 32 میں این جی او اور ایبل افسر کی آسامی قائم کرنا ہوگی۔ اس لائحہ عمل کے 3 سالوں کے دوران سرگرم این جی او سیکٹر والے ممالک میں موجود اے ڈی بی کے 3 سے 5 دفاتر میں کل وقتی این جی او اور ایبل افسر کی آسامیاں قائم کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔

(۸۴) اے ڈی بی کے مقامی دفاتر کو این جی او کی سرگرمیوں سے متعلقہ مقامی اختیارات پر مبنی بجٹ تک رسائی حاصل ہو اور اس کے ساتھ ساتھ این جی او اور حکومت کے مابین مشاورت اور تعاون کے بڑھانے کے حوالے سے ٹیکنیکل مدد کی چھوٹی گرانٹ تک بھی رسائی ہو۔

12 2005ء میں ہر مقامی دفتر میں ایک این جی او ماہر کو تعینات کیا تاہم ان میں سے کسی کو کل وقتی طور پر سول سوسائٹی کے لئے مخصوص نہیں کیا گیا اور بہت سے ایبل افسر کی مدد داروں ہیں

تجویز کردہ ایکشن کا خلاصہ

- A-2: اے ڈی بی کے مقامی دفاتر یا قائمہ سرفرینٹی اہلاس کا انعقاد کریں گے جس میں سی ایس پی کی کارکردگی برائے غربت میں کمی کے اہداف کی نافذ العملی اور دوسرے مسائل و مشکلات کے ساتھ ساتھ این جی او اور سول سوسائٹی کے بارے میں قومی سطح پر اے ڈی بی کی ترقی کے عمل میں اضافہ پر بھی بحث کریں۔
- A-3: علاقائی جگھے اور حکومتیں، این جی او سینٹر کی رہنمائی سے این جی او سی ایس پی کے شراکتی پلان میں شمولیت اور سی ایس پی کے عمل میں فیملر سازی سے قبل این جی او کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔
- A-4: اے ڈی بی اور حکومت کم از کم ایک پروگرام لون کی پراسیڈنگ میں این جی او کو شامل کرنے کی کوشش کرے۔
- A-5: اے ڈی بی کو اسٹیک ہولڈرز سے موقع پر مشاورت اور کسی منصوبے کی منظوری سے پہلے کیوٹی کی شراکت کو مستحکم کرنا چاہئے جس میں منصوبے کی منظوری کے فوراً بعد فنانسنگ کو جانچنے کے لئے عوام سے صلاح و مشورہ شامل ہے۔
- A-6: قومی اور شعبہ جاتی پالیسیوں اور اے ڈی بی کے معاون پروگراموں کے لئے، اے ڈی بی اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کے لئے تکنیکی معاونت کی کوشش کرے۔
- A-7: اے ڈی بی اپنی پالیسیوں کی تشکیل میں این جی او کی شمولیت کو جاری رکھے۔
- A-8: اے ڈی بی اپنی معاہدات سے چلنے والے پراجیکٹ کی نگرانی اور تجزیے میں این جی او اور پراجیکٹ سے فائدہ حاصل کرنے والے لوگوں کو شامل کرنے کی کوشش کرے گا۔ اس عمل کی ابتداء دور رس نتائج والے بڑے اور وسیع پیمانے پر پراجیکٹس سے ہوگی۔
- A-9: اے ڈی بی 2005ء تک 3 سے 5 کل وقتی این جی او ایجنٹوں کی آسامیاں کسی ایک سرگرم این جی او ایجنٹ میں موجود اپنے مقامی دفتر میں پیدا کرنے کی کوشش کرے۔

(b) سب رجسٹرڈ سطح پر

۸۵) اے ڈی بی کے سب رجسٹرڈ میں سالانہ فورم کی تجویز دی جاتی ہے۔ جس میں این جی او کی نمائندگی بھی ہو۔ ان سب رجسٹرڈ میں جنوبی ایشیاء، مشرقی اور وسطی ایشیاء، میکائنگ، جنوب مشرقی ایشیاء اور پیٹنگ شامل ہیں۔ یہ فورم ان ممالک

کے مسائل کا احاطہ کریں جو ان سب رینجوں میں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ ان فورم میں اسے ڈی بی کے سرحد پار کے منصوبوں یا سب رینجیل سرگرمیوں مثلاً تخفیف غربت کے مطالعات اور حکمت عملیاں، ماحولیات اور سماجی مسائل، ادارتی اصلاحات یا سب رینجیل ترقی کے پراجیکٹ پروگرام شامل ہیں۔ اسے ڈی بی کو اس حوالے سے موجود طریقہ کار استعمال کرنے ہوں گے۔ مثال کے طور پر عظیم تریکا گنگ سب رینجیل پروگرام (Greater Mekong Sub regional program) میں موجود بکٹورنگگ گروپ، جہاں این جی او ڈی کو بھی مذاکرات کے لئے بحیثیت حصہ دار دعوت دی جاسکتی ہے۔

(A7) لائڈ عمل کے پہلے سال کے اندر سب رینجیل فورم کو منعقد کرنے کا عمل شروع کر دینا چاہیے۔ اس کے لئے علاقائی حکومتوں اور ان کے مقامی دفاتر کو اپنی تنظیم میں DMC حکومت کے ساتھ مل کر قائم کرنا ضروری ہوگا۔ یہ لازمی ہوگا کہ جن این جی او کی نمائندگی کو ان فورم میں شامل کیا جائے انہیں ایجنڈا تیار کرنے یا موضوع بحث کی مشاورت میں بھی شامل کریں۔

جمییز کردہ ایکشن کا خلاصہ

10-A: اسے ڈی بی اور حکومتیں سالانہ سب رینجیل فورم جن میں سب رینجیل اور سرحد پار مسائل پر ممکنہ اور موجودہ طریقوں کو اختیار کرتے ہوئے غور و خوض ہوگا۔ این جی او کے نمائندوں کو ان اجلاس میں مکمل حصہ دار کے طور پر شامل کیا جائے گا۔

(c) علاقائی (Regional) سطح پر

(A8) علاقائی سطح پر یہ جمییز کیا جاتا ہے کہ اس لائڈ عمل کے تین سالوں میں اسے ڈی بی، اسے ڈی بی - حکومت - این جی او فورم کا انعقاد کرے۔ جس کا مقصد لائڈ عمل کا نفاذ ہو۔ جس میں منتخب حکمت عملی، ادارتی اور تحفظات پر بحث ہو۔ اسے ڈی بی علاقائی فورم کے لئے حکومتوں اور این جی او کے ساتھ مالی معاونت کرے۔ جو کہ ایجنڈا بنانے اور فورم کی تیاری میں مصروف عمل ہو۔

(A8) پہلے اسے ڈی بی - حکومت - این جی او فورم کی کامیابی کے انحصار پر اسے ڈی بی ایسے فورم کا انعقاد ہر دو سال بعد اسے ڈی بی کے سالانہ اجلاس برائے بورڈ آف گورنرز سے پہلے کرے گا۔ (خاص طور پر جب یہ اجلاس ایشیا اور پینٹک خطے میں ہونے کی صورت میں جو قرض لینے والا نہ ہو)

تجزیہ کردہ ایکشن کا خلاصہ

A-11: اے ڈی بی، اے ڈی بی - حکومت - این جی اوز فورم کا انعقاد لائحہ عمل کے پہلے تین سالوں کے دوران کرے گا۔ جب ایشیا پیسیفک خطے میں اے ڈی بی کا سالانہ اجلاس ہوگا تب اس کے ساتھ ساتھ ریجنل فورم (Regional Fora) ہر دو سال کے بعد منعقد کیے جائیں گے۔

B. معلومات کی فراہمی کے ذریعے احتساب اور شفافیت بڑھانا

(۸۹) موثر تعاون کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز آپس میں معلومات کا تبادلہ ضرور کریں۔ اس رابطے سے ہم آہنگی اور فہم رکھنے کی کا ماحول پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔ اے ڈی بی کو چاہیے کہ وہ اپنی پالیسیوں، پروگرامز اور منصوبوں سے متعلق معلومات کو آسان اور قابل فہم طریقوں کا استعمال کرتے ہوئے دوسرے اسٹیک ہولڈرز تک پہنچائے۔ اے ڈی بی پالیسی برائے رازداری اور معلومات کی فراہمی (Policy on Confidentiality and Information Disclosure) کے تحت عوام کو معلومات درخواست کرنے پر مہیا کی جاتی ہے۔ مزید برآں اے ڈی بی انٹرنیٹ، مختلف چینلوں اور اشاعتوں کے ذریعے دستاویزات اور معلومات فراہم کرتا ہے۔ کچھ صورتوں میں اے ڈی بی نے منصوبوں کے معلوماتی مراکز (Project Information Center) قائم کئے ہیں۔ جو کہ مخصوص قرضہ جات سے متعلق مواد پھیلاتے ہیں۔

(۹۰) تاہم ترقی کے عمل میں بحیثیت اسٹیک ہولڈرز پوری طرح شرکت کرنے کے لئے، این جی اوز کے نمائندے اور دیگر متعلقہ شہری یہ سوچتے ہیں کہ ان کے پاس اے ڈی بی کی پالیسیوں، پروگرام اور منصوبوں کے بارے میں معلومات ناکافی ہیں۔ بروقت معلومات کی تقسیم حکومت اور سول سوسائٹی کے درمیان باہمی عمل کی مضبوطی کے لئے اہم حصہ ہے۔ ملکی سطح پر قومی زبانوں میں منصوبوں سے متعلق محدود معلومات اور چند دستاویزات ہی میسر ہیں۔ این جی اوز بار بار اس بات کی طرف توجہ مبذول کراتی رہی ہیں کہ اہم فیصلے کئے جانے سے پہلے، ان کی رسائی پراجیکٹ ڈیزائننگ اور تحریر کئے جانے کے مرحلے سے متعلق معلومات تک نہیں ہوتی۔ اس کے ساتھ ساتھ این جی اوز، ان کے کام کا دائرہ کار، صلاحیتیں، اور ان کی حکومت کے ساتھ شمولیت اور تعلق کے بارے میں اے ڈی بی مکمل معلومات نہیں رکھتا۔

1- این جی اوز کے ڈیٹا بیس میں توسیع

(۹۱) تمام اسٹیک ہولڈرز کی فیصلہ سازی، آپس میں بہتر تعلق (Synergies) بنانے اور معلومات کو بہتر طور پر مہیا کرنے کے عمل میں معاونت کے طور پر، اے ڈی بی اپنے نئے بنائے گئے این جی او لنک ڈیٹا بیس (NGOLink Database) میں این جی اوز سے متعلق معلومات کا اندراج کرے اور اس عمل کو مسلسل جاری رکھے۔ این جی او لنک میں ان این جی اوز کے خاصے (Profile) اور دیگر معلومات شامل ہیں جو اے ڈی بی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ یا پھر ان کاموں میں جن میں اسے

ڈی بی جی دلچسپی لیتا ہے۔ اے ڈی بی کی کوشش کرے گا کہ این جی او لنک میں شامل این جی او کی رسائی این جی او پروڈاکٹز تک ہو۔ اپنی تنظیمی پروڈاکٹس کے اندراج اور انہیں اسپ ڈیٹ کرنے کی ذمہ داری این جی او پر ہوگی۔ اے ڈی بی اس بات پر بھی غور کرے گا کہ کس طرح این جی او لنک دیگر موجودہ این جی او ڈیٹا میں کے ساتھ منسلک ہو۔ یہ طریقہ کار ڈیٹا کے اندراج اور اسے مزید بہتر طریقے سے اپ ڈیٹ کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔

(۹۲) اس بات پر یقین کرنے کے لئے کہ این جی او لنک اپنے مقاصد کی طرف رواں دواں ہے اے ڈی بی کے عملے کی طرف سے پیش کی جانے والی ”رپورٹس“ اس بات کی نشاندہی کریں کہ اے ڈی بی کے عملے کا این جی او سے مسلسل رابطہ ہے۔ اے ڈی بی کے مشن پراجیکٹ اور پروگرام کا عملہ اور مقامی دفاتر، این جی او کے ساتھ رابطہ اور باہمی عمل کے بارے میں رپورٹس تیار کریں اور این جی او سینٹر کو اس کی کاپی بھیجیں۔ تب این جی او سینٹر این جی او لنک میں اس ڈیٹا کا اندراج کرے۔

2- تعاون کے لئے کئے جانے والے عمل کی دستاویز سازی

(۹۳) اے ڈی بی حکومت اور این جی او کے درمیان تعاون اور ہم آہنگی بہتر بنانے کے لئے بہتر عمل (Good Practices) کی دستاویز سازی لازمی ہے۔ اے ڈی بی اسٹیک ہولڈرز کے تعاون سے اے ڈی بی حکومت۔ این جی او تعاون کے لئے بہتر عمل کا میٹول تیار کرے۔ جس میں ان کیس اسٹڈیز کو جانچا جائے گا جن سے کچھ اسباق حاصل ہوئے۔ اور ساتھ ہی بہتر عمل کی سفارشات ہوں گی۔ پبلیکیشن کو مسلسل بنیادوں پر اپ ڈیٹ کیا جائے گا اور اس میں ترمیم کی جائے گی۔

3- اے ڈی بی کی پالیسی برائے رازداری اور معلومات کی فراہمی کا جائزہ

(۹۴) اے ڈی بی یہ واضح کرے کہ کون سے دستاویزات پالیسی برائے رازداری اور معلومات کی فراہمی کے تحت عوام کے لئے دستیاب ہیں۔ یہ جب ہی ممکن ہے جب وسیع پیمانے پر ٹھوس مثالوں کے ساتھ دستاویزات کی فہرست کی تیاری اور تقسیم کی جائے۔ اے ڈی بی اس بات پر بھی توجہ دے گا کہ وہ معلومات جو اس کی ڈیٹا بیسز یا لائبریریوں اور انٹرنیٹ میں بھیجی جائیں۔ دلچسپی رکھنے والے افراد اور تنظیموں کو میسر ہو سکتے۔ وہ دستاویزات کے دائرے کو بڑھائے جو کہ عام مطالعے کے لئے میسر کی جا سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر ان میں مشیروں کے تیار کردہ تکنیکی جائزے، تقسیم کئے گئے قرضہ جات کے اعداد و شمار، پورڈ آف ڈائریکٹرز کا ورک پروگرام اور بورڈ میٹنگ کا خلاصہ شامل ہیں۔ دستاویزات تک رسائی مقامی زبان میں ہونے کی وجہ سے زیادہ آسان ہے لہذا اے ڈی بی مقامی زبانوں میں زیادہ سے زیادہ مواد فراہم کرے۔ اس لائحہ عمل کا ترجمہ منظوری کے بعد اہم زبانوں میں کیا جائے۔ این جی او اپنے ٹیٹ ورک کے ذریعے اے ڈی بی سے حاصل کی جانے والی دستاویزات کے بارے میں معلومات پھیلا کر ان کوششوں میں معاونت کرے۔

4- عوامی معلوماتی مراکز

(۹۵) ماضی کے تجربے سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ جس علاقے میں منصوبے پر کام ہو رہا ہو عوامی معلوماتی مراکز فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں، جیسا کہ نیپال میں کافی گندھا کی "اے" جو کہ نیپال میں پن بجلی کا منصوبہ ہے۔ یہ مراکز عوام کی دسترس میں ہوں چاہیے اور ان میں این جی او، منصوبے والے یا اس کے قریبی علاقے میں رہنے والے افراد اور دیگر دلچسپی رکھنے والے عوامی ممبران سے متعلقہ دستاویز موجود ہوں۔ اس دستاویز سازی میں منصوبے سے متعلق رپورٹس، تجزیاتی اور اثراتی جائزہ (Impact Assessment) شامل ہیں۔

(۹۶) اے ڈی بی نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ منصوبے کے معاہدے کی دستاویزات اور منصوبے پر اے ڈی بی کے عمل و درآمد کے طریقہ کار کے لئے مناسب شقیں بنائے۔ تاکہ نافذ العملی اور نگرانی کے مراحل کے دوران موثر طور پر بنیادی ڈیٹا جمع کیا جاسکے۔ ڈیٹا میں مقامی معلومات کو شامل کرنے اور تمام متاثرہ اسٹیک ہولڈرز کی اس ڈیٹا میں تک رسائی کے لئے، DMC حکومتی نمائندگان کی معاونت اور شمولیت اشد ضروری ہے۔ این جی او ڈیٹا کو جمع کرنے میں معاونت اور اس عمل میں نگرانی کریں۔ تاکہ جمع کی گئی معلومات کی درستگی کو یقینی بنایا جاسکے۔

(۹۷) جو اسٹیک ہولڈرز اے ڈی بی اور اس کے کاموں میں دلچسپی رکھتے ہیں ان کی اس حوالے سے واقفیت بڑھائی جائے۔ اس سلسلے میں اے ڈی بی کے مقامی دفاتر، نمائندہ دفاتر اور حکومتی دفاتر کے تعاون سے آگاہی بڑھانے والے سیمینار منعقد اور پبلیکیشنز شائع کی جائیں۔ اس مقصد کے لئے مقامی زبان استعمال کی جائے تاکہ این جی او، سرکاری عہدیداران اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو بہترین طریقے سے معلومات فراہم کی جائیں۔ ورکشاپس کے ذریعے مقامی اسٹیک ہولڈرز کو مخصوص منصوبوں پر معلومات دینے کے لئے اے ڈی بی کا مقامی دفتر DMC حکومتی عہدیداران اور اے ڈی بی پراجیکٹ افسران کی معاونت کرے۔ این جی او اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو اے ڈی بی پروگرام، پراجیکٹ کے مراحل، اے ڈی بی کے کاروباری طریقے اور دیگر معاملات پر آگاہی دینے کے لئے اے ڈی بی کا مقامی دفتر ملکی سطح پر سیمینار منعقد کر سکتا ہے۔ اے ڈی بی کی معاونت سے چلنے والی سرگرمیوں میں وسیع تر شراکت بڑھانے کے لئے ایسے سیمینار میں این جی او اور دیگر اسٹیک ہولڈرز (شمول حکومتیں) کو ضروری علمی بنیاد فراہم کی جائے۔ متعلقہ شہریوں تک معلومات پہنچانے کے ذرائع کے طور پر بروشرز، نیوز لیٹرز، لوک کہانیاں، الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا، ویب سائٹ اور مطالعاتی دورے استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

تجویز کردہ ایکشن کا خلاصہ

A-12: این جی اوسینٹرا این جی اوز کے پروفائل تک عوام کی رسائی مہیا کرے اور این جی اوز کے بارے میں اے ڈی بی کی معلومات کو بہتر کرے۔

A-13: اے ڈی بی ہیڈ کوارٹر اور مقامی دفتر کا عملہ این جی اوز کی مستقل شمولیت کا ذکر کرے۔ اس رپورٹ اور دیگر این جی اوز کے ساتھ ہونے والی مستقل بحث و کتابت کی نقل این جی اوسینٹرا ڈیپارٹمنٹ میں شامل کرنے کے لئے بھیجے۔

A-14: این جی اوز ایک پبلیکیشن تیار کرے جس میں اچھے طریقوں اور بین الاقوامی ایجنسیوں، حکومتوں اور این جی اوز تعاون سے اخذ شدہ نتائج کو بیان کیا جائے۔ اس پبلیکیشن کو ہاؤسنگ کی سے ترسیم و اضافہ کیا جائے۔

A-15: اے ڈی بی عوام میں موجود حالیہ معلومات کا جائزہ لے اور معلومات جمع کرنے کا دائرہ بڑھانے کے بارے میں غور کرے۔ اور اس معلومات کو دلچسپی رکھنے والے افراد اور تنظیموں تک پہنچائے۔

A-16: حکومتوں کی حوصلہ افزائی کی جائے کہ وہ وسیع اور پیچیدہ منصوبے کے بارے میں معلومات دینے کے لئے قومی معلوماتی مراکز قائم کریں۔

A-17: حکومتوں، اے ڈی بی کے مقامی دفاتر اور نمائندہ دفاتر کی اے ڈی بی کے کاموں کے بارے میں آگہی بڑھانے والی سرگرمیاں متفقہ کرنے اور مختلف زبانوں میں پبلیکیشنز نکالنے کے لئے حوصلہ افزائی کی جائے۔

G. این جی اوز سے تعاون کئے لئے اے ڈی بی کئی صلاحیت میں اضافہ

(9A) اے ڈی بی کے اندر این جی اوز سے متعلقہ صلاحیت بڑھانے کا عمل اے ڈی بی کے عملہ میں آگہی اور بہتر بڑھانے کے ساتھ ساتھ تنظیمی وسائل میں اضافہ اور این جی اوز کی شراکت کو مستحکم بنانے میں عزم شامل ہے۔ جس کا تعلق وسیع اور ترقی پزیر اور ٹیبلہ کے عمل میں وسعت سے ہے جو کہ "اے ڈی بی کے 2002ء کے تجزیہ اور نئے کاروباری سطحوں" کے تعارف کے ذریعے پہلے ہی تعارف ہو چکی ہے۔ ایسی اندرونی صلاحیتوں میں اضافے کا انعقاد اے ڈی بی ہیڈ کوارٹر، مقامی دفاتر اور اے ڈی بی کے نمائندہ دفاتر میں ہوگا۔

1- اے ڈی بی کے عملہ کے لئے تربیت برائے این جی او اوز کی شمولیت

(94) 2002ء کے دوران اے ڈی بی کے علاقائی اور پائیدار ترقیاتی محکمہ نے اے ڈی بی کے عملہ کے لئے شراکتی ترقی اور این جی او کی شمولیت پر کامیاب ٹریننگ موڈیولز کا اہتمام کیا۔ اے ڈی بی ایسی کاروائیوں کو جاری رکھے گا، انہیں مزید وسعت دے گا اور انہیں مربوط بنائے گا۔ ان کاروائیوں سے اے ڈی بی کے عملہ کی مہارت، تربیت اور آگاہی بڑھے گی۔ اے ڈی بی ہر سال ٹریننگ کی ضرورت کا تجزیہ کرے گا تاکہ اے ڈی بی کے عملہ کی این جی او کے ساتھ کام کرنے کی صلاحیت کو جانا جاسکے، خاص طور پر لائحہ عمل کے نفاذ کے لئے درکار مہارتوں یا مخصوص صلاحیتوں کو جانا جس سے اس لئے اے ڈی بی کو اپنے نئے عملہ کی ٹریننگ پر خصوصی توجہ دینا ہوگی۔

(100) اے ڈی بی کے مشیر اکثر این جی او کے ساتھ کام کرتے ہیں خاص طور پر منصوبوں کی تیاری اور ان پر عملدرآمد کے عمل میں۔ اے ڈی بی اپنے مشیروں کی آگہی کو بڑھانے کی کوشش کرے گا۔

2- ڈویلپمنٹ پراسس اور ٹینیشن موڈیول میں این جی او اوز کا کردار

(101) این جی او کے ساتھ موثر طور پر کام کرنے کے لئے اے ڈی بی کے نئے عملے کو قابل بنانے کی کوشش میں اے ڈی بی ترقی کے عمل میں این جی او کے کردار کے موضوع پر ایک موڈیول تشکیل دے۔ اور اسے اپنے تعارفی پروگرام میں شامل کرے۔ اس موڈیول میں اے ڈی بی میں اسٹیک ہولڈرز کی شرکت کو ممکن بنانے، عملے کی تربیت کرنے اور مزید معلومات کے حصول کے طریقے مختصر طور پر وضع کئے جائیں۔ اگر ایک بار اس کی تکمیل ہوگی تو اس موڈیول کو بعد ازاں تمام پروگراموں میں ضم کیا جاسکے گا تاکہ اے ڈی بی کے عملے کو وسیع ایکسپوزر فراہم کیا جاسکے۔

3- این جی او کے ساتھ کام کرنے والے اے ڈی بی کے عملے کی قدر افزائی (Recognition)

(102) این جی او کی شمولیت کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے اے ڈی بی این جی او کے ساتھ بھرپور انداز میں کام کرنے والے اپنے عملے کی قدر افزائی کے لئے ایک موزوں نظام بنانے اور اسے متعارف کرائے۔ اس سلسلے میں نئے طریقے بنائے جاسکتے ہیں مثلاً ایسی کیس اسٹڈیز کی تشہیر جن میں کچھ جدت پسندی (Innovation) ہو۔

4۔ عملے کے باہمی تبادلے کا پروگرام

۱۰۳۔ اے ڈی بی نے ایک روٹیشنل پروگرام ترتیب دیا ہے۔ جس میں این جی او کے کارکن اے ڈی بی میں رہتے ہوئے اے ڈی بی اور این جی او کے تعاون سے متعلق منصوبوں کی ذمہ داری قبول کریں گے۔ اے ڈی بی اس پروگرام کے لئے دو طرفہ تبادلے کے امکانات کا جائزہ لے گا۔ جس کے تحت ایک خاص وقت کے لئے اے ڈی بی کا عملہ این جی او میں رو کر کام کر سکے۔ اور این جی او کا عملہ اے ڈی بی میں رہ کر کام کر سکے۔ اس عرصے کا دورانیہ کام کی نوعیت کے مطابق دو گھنٹے یا اس سے کچھ زیادہ بھی ہو سکتا ہے۔ یہ تبادلہ مخصوص اور محدود وقت کی سرگرمیوں کا موجب ہے۔ جس سے باہمی طور پر سیکھنے کا عمل بڑھے گا۔

تجویز کردہ ایکشن کا خلاصہ

- A-18: اے ڈی بی اپنے عملے کے لئے این جی او کی شراکت اور شراکتی ترقی کے حوالے سے ترقیاتی سرگرمیوں کو جاری رکھے۔ اس کے ساتھ ساتھ اے ڈی بی اپنے نئے عملے کے لئے ایک مختصر تجارتی موڈ پول ترتیب دے۔
- A-19: اے ڈی بی نئے طریقے مرتب کرے جس میں عملے کی این جی او کے ساتھ کام کرنے کے حوالے سے قدر افزائی اسٹیک ہولڈرز کی بڑھتی ہوئی شمولیت شامل ہے۔
- A-20: اے ڈی بی۔ این جی او عملے کے تبادلے کا عملے کے لئے اے ڈی بی دو طرفہ پروگرام وضع کرے۔

D۔ این جی او کی صلاحیت بڑھانا اور ادارتی معاونت فراہم کرنا

۱۰۴۔ سالوں سے این جی او نے خود کو ترقی کے عمل میں اہم اسٹیک ہولڈرز کے طور پر منوایا ہے۔ اے ڈی بی کو این جی او کے ساتھ کام کرنے کا پہلے ہی وسیع تجربہ ہے۔ جنہیں اس نے زیادہ ترقی دہی مشیران، حکومت کے لئے منصوبے کے ٹیم ٹھیکہ دار اور بعض اوقات اے ڈی بی کی معاونت سے چلنے والی ترقیاتی سرگرمیوں کے مخصوص حصوں کا نفاذ کرنے والے کے طور پر استعمال کیا ہے۔

105) اہم ایک متحرک (Dynamic) اے ڈی بی۔ حکومت۔ این جی او تعلق قائم ہونے میں مسترد شدہ ذیل عوامل رکاوٹ ڈالتے رہے ہیں۔

- ☆ این جی او کے لئے براہ راست فنڈنگ کی عدم دستیابی
- ☆ منصوبہ دار یا محدود اوقتی بنیاد فنڈنگ
- ☆ متاثرہ لوگوں اور این جی او کے لئے بروقت، عام فہم اور مکمل معلومات کا فقدان
- ☆ فہم اور استعداد کا فقدان
- ☆ کچھ حکومتوں کی طرف سے متحرک این جی او یا سول سوسائٹی سیکٹرز بنانے کے عزم کا فقدان یا اس کی مزاحمت

106) اگرچہ کہ اے ڈی بی اور این جی او 13 کے مابین اشتراک کے حوالے سے اے ڈی بی کی پالیسی، این جی او کی صلاحیت میں اضافہ کی اہمیت کو تسلیم کرتی ہے۔ مگر آج تک اے ڈی بی، این جی او کو براہ راست فنڈنگ فراہم کرنے کا واضح طریقہ کار نہیں رکھتا۔ علاقائی ترقیاتی بینک کے طور پر اے ڈی بی، امداد اور قرضے اپنی DMCs حکومتوں کو براہ راست فراہم کرتا ہے۔ اس لئے این جی او دوسرے پائیدار مالیاتی وسائل حاصل کرنے کے سلسلے میں صلاحیت بڑھانے کی ضرورت ہے۔

107) اہم ترقیاتی حصہ داروں کے طور پر این جی او کو اہمیت دیتے ہوئے اے ڈی بی ان کے مختلف کرداروں مثلاً ترقیاتی ایجنٹ، وکیل، استعداد بڑھانے والے، منت نئے تجربے کرنے والے اور محروم وپس ماندہ گروپوں کی موثر آواز کو بننے طور پر والے کے معاونت فراہم کرنے کے کی انتہائی کوشش کرے۔

108) اے ڈی بی، این جی او کے لئے فنڈنگ کا اہتمام اور اس کے لئے مناسب طریقہ کار تیار کرنے کے لئے اپنی کارکردگی کے اثرات کا جائزہ لے جیسا کہ اے ڈی بی کی وسط مدتی حکمت عملی 14 میں بیان کیا گیا ہے۔ اے ڈی بی کو ان طریقوں کا ”جائزہ“ لینا چاہیے جن کے ذریعے این جی او۔ اے ڈی بی سے فنڈ وصول یا انہیں تقسیم کر سکیں۔ اس جائزے میں موثر کارکردگی، اثرات، اور ایسی فنڈنگ پر لاگت اور اس کے اے ڈی بی کے قرضہ جاتی اور غیر قرضہ جاتی پروگراموں پر اثرات دیکھنا شامل ہونا چاہیے۔ جس کا نتیجہ ایک جامع تجربے پر مشتمل ہو جس میں موجودہ یا جدید طریقہ کار، بہتر یا زیادہ چمک دار فنڈنگ کے طریقہ کار کی سفارشات دی جائیں۔ اس تجربے کے ایک حصہ میں اس

13) اے ڈی بی 1998ء ایشیائی ترقیاتی بینک اور غیر سرکاری تنظیموں کے درمیان اشتراک، ملیا

14) اے ڈی بی، 2001ء، وسط مدتی حکمت عملی 2001 تا 2005ء، P-15

بات پر بھی بحث ہو کہ اے ڈی بی کیسے این جی او - انجی شعبہ سے تعاون کو پروان چڑھائے۔ تاکہ این جی او کی مالیاتی پائیداری مستحکم ہو سکے اور این جی او کی معاونت کے دوسرے ذرائع پیدا ہو سکیں۔ اس تجربے کی آراؤ پر بحث کے لئے ایک علاقائی ورکشاپ کا اہتمام کیا جائے۔

(109) اس جائزے میں اہم اسٹیک ہولڈرز یعنی این جی او کے نمائندے، امداد وصول کرنے والے، اے ڈی بی کا عملہ، اور ڈونرز شامل ہوں۔ مسودہ کو تبصرہ کے لئے وسیع پیمانے پر تقسیم کیا جائے۔

2۔ سال گرانٹ وٹو کی تشکیل

(110) اوپریٹر بحث لائے گئے تجربے کے نتائج کی بنیاد پر اے ڈی بی کو ایک علیحدہ فنڈنگ کا قیام عمل میں لانا چاہیے (ایک مختصر مالی امداد کی وٹو)۔ تاکہ وہ این جی او کے ترقیاتی کاموں کو بروئے کار لانے کے لئے مالی معاونت فراہم کر سکے جن کا تعلق اے ڈی بی کی DMC حکومتوں میں جاری کاموں سے ہو۔ اے ڈی بی کو اس وٹو کے لئے ایک بیانہ تشکیل دینا چاہیے۔ پھر اسے اسٹیک ہولڈرز کے درمیان مباحثے کے لئے پیش کرنا چاہیے۔ اس بیانے میں این جی او کے غربت ختم کرنے کے نئے طریقے، پائیدار ترقی کے پائلٹ پراجیکٹس جس کو کہیں اور بھی اپنایا جاسکتا ہو، نئے اور فنی طریقہ کار کا تعارف، مگرانی یا آڈیٹنگ کے جدید طریقے، عوامی سہولتوں کی فراہمی، بہتر یا انسانی شدہ شفافیت اور گڈ گورننس ملاہیت بڑھانے کی سرگرمیوں یا ہس مائندہ اور پسے ہوئے طبقات کی پراجیکٹ کی سرگرمیوں میں شمولیت کے لئے نئی Modilities شامل ہیں۔

(111) فنڈ کی مقدار بھی نمایاں (Significant) ہوگی (مثلاً 20 ملین امریکی ڈالرز) اور انہیں بعد ازاں کارکردگی اور مؤثر ہونے کے حوالے سے باقاعدہ جائزہ لینے کے بعد بڑھایا جائے۔

(112) این جی او کا ترقیاتی عمل میں اہم کردار ادا کر کے ہونے والے اے ڈی بی کو این جی او کی جدت پسند کوششوں یا ملکوں کے مخصوص ترقیاتی چیلنجوں سے نمبر آزا ہونے والے اچھے طریقہ کار کو تسلیم کرنا چاہیے این جی او سینٹر انعام کے معیار کا تعین کرنا چاہیے اور اس سلسلے میں پہلے سے موجود انعامی پروگراموں کو بطور حوالہ مد نظر رکھنا چاہئے۔ اس کا نتیجہ نئے طریقوں اور اچھے کاموں کے ایک سالانہ مجموعے اور دستاویز سازی کی شکل میں ہونا چاہیے۔ جنہیں ایشیاء اور پیسیفک کے کسی بھی علاقے میں دہرایا جاسکے۔ اے ڈی بی کو ایک آزاد چناؤ کمیٹی بنانی چاہئے جس میں حکومت این جی او، تعلیمی اور ابلاغی عائدہ کے نمائندے شامل ہوں۔

(۱۱۳) انعام یافتگان کی تحسین بہت سے طریقوں سے کی جاسکتی ہے۔ مثلاً اسے ڈی بی کی پبلی کیشنز میں ان کے بارے میں تحریر، اے ڈی بی کے صدر کی طرف سے تعریفی دستاویز اور ابلاغ عامہ پر ان کی روزنامی۔

4- اہم این جی او اسٹاف کے لئے تربیت

(۱۱۴) بہت سی قومی این جی او اور محلی سطح پر کام کرنے والی تنظیمیں (Grass Roots Community-based Organizations) محلی سطح پر بہت عمدہ ترقیاتی کاموں میں مصروف ہیں تاہم ان میں بہت سی تنظیمیں پیشہ ورانہ انتظام کاری اور دستاویز سازی کی مہارتوں سے محروم ہیں۔ جن کی دو قومی یا کثیر الاقوامی ایجنسیوں میں ضرورت ہوتی ہے۔ مزید برآں حکومتیں اور ڈونر ایجنسیاں بھی بعض اوقات این جی او پر یہ تنقید کرتی ہیں کہ وہ احتساب اور گورننس کے حوالے سے پیشہ ورانہ انداز میں نہیں چلائی جا رہی ہیں۔

(۱۱۵) یہی وجہ ہے کہ اس سرگرمی کا مقصد این جی او کی مہارتوں کو پروان چڑھانا ہے۔ تاکہ وہ اے ڈی بی کی معاونت والی سرگرمیوں میں زیادہ موثر انداز میں حصہ لے سکیں۔ اے ڈی بی کی کوشش کرے گا کہ وہ جہاں ضرورت ہو اہم این جی او کو تکنیکی معاونت فراہم کرے اور پراجیکٹ کی انتظام کاری اور گورننس کے حوالے سے ترقیاتی مواقع پیدا کرے۔ اس سلسلے میں این جی او کی پراجیکٹ ڈیزائن میں صلاحیت کاربڑھانے کی کوشش کی جانی چاہئے۔ اس کے علاوہ کم از کم RETA کا 2003 تا 2005ء کے دوران آغاز کرنا چاہئے۔ اے ڈی بی کے مقامی دفاتر کو ان این جی او کی نشاندہی کرنی چاہئے جو اے ڈی بی کے زیر اہتمام چلنے والے پراجیکٹس پر کام کر رہی ہوں اور جنہیں اس تربیت کا فائدہ ہو سکے۔ اس سلسلے میں زیر غور موضوعات یہ ہیں: پراجیکٹ ڈیزائننگ اور عملدرآمد، نگرانی اور تجزیہ، بجٹ سازی اور مالیاتی پائیداری، علم اور معلومات کی انتظام کاری، خود مختاری اور احتساب کے طریقہ کار وغیرہ۔ صلاحیت کار بڑھانے اور ٹرینرز کی تربیت ایسے طریقہ کار ہیں جو زیادہ تیزی سے کامیابی کے امکان بڑھا سکتے ہیں۔

تجویز کردہ ایکشن کا خلاصہ

A-21: اے ڈی بی کو موجودہ طریقہ کار (Current Modalities) کا جائزہ لینا ہوگا جس کے ذریعے این جی اوڈ اے ڈی بی سے امداد وصول اور تقسیم کر سکیں۔ اور ایک چھوٹی گرانٹ وٹڈ انگلینڈ دی جائے تاکہ این جی او کو ترقیاتی سرگرمیوں میں مدد مل سکے۔

A-22: این جی او سے اشتراک کی حوصلہ افزائی کے لئے، اے ڈی بی این جی اوڈ کے ترقیاتی کاموں میں جدت پسند رویے کی شناخت کے لئے نئی راہیں تلاش کرے۔

A-23: اے ڈی بی کی معاونت سے چلنے والی سرگرمیوں میں این جی اوڈ کے عملے کو منصوبے کی انتظام کاری اور گورننس کے بارے میں تکنیکی رہنمائی فراہم کرنے کی کوشش کرے۔ تاکہ این جی اوڈ کی اہلیت میں اضافہ کیا جاسکے۔

E. حکومت این جی او تعاون و اشتراک کو مستحکم کرنا

ا۔ این جی او دوست ضابطے (NGO-Friendly Regulations) اور انتظامی طریقے

(114) این جی اوڈ کو بہت سی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جو ہر ملک میں مختلف ہوتی ہیں۔ ان میں نقد یا جنس کی صورت میں، عطیات وصول کرنے کی صلاحیت نہ ہونا، اور اپنے پراجیکٹ کے لئے بہت اہم غیر ملکی ماہرین کے لئے ویزہ نہ ملنا، اپنے پروگراموں پر عمل درآمد کی راہ میں بہت سے اجازت ناموں کے حصول کے طویل مراحل شامل ہیں۔ ان رکاوٹوں کو دور کرنے کی کوشش کے طور پر اے ڈی بی کو DMC حکومتوں کی درخواست پر تکنیکی مدد فراہم کرنی چاہیے تاکہ وہ مناسب قوانین و ضوابط تیار کر سکیں۔ کچھ ممالک میں موجود قوانین اور انتظامی طریقوں میں تبدیلی یا انہیں مضبوط بنانے یا بعض مواقع پر بالکل ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ نتیجہ مقامی یا غیر مقامی، اور واضح اور قابل عمل ضوابط اور انتظامی طریقوں کے قیام کی صورت میں نکلنا چاہئے۔ جو فوراً این جی اوڈ کی ضروریات کو پورا کر سکیں۔

(115) دیگر ممالک میں قانونی ماحول کی اصلاح کی ضرورت ہوگی تاکہ حکومتوں اور این جی اوڈ کے درمیان تعاون کو فروغ دیا جاسکے۔ اے ڈی بی کو DMC حکومتوں کی درخواست پر تکنیکی مدد فراہم کرنی چاہئے تاکہ وہ پالیسی، قانون، مالیاتی، اور انتظامی طریقہ کار کو موثر حکومتی اور این جی او تعاون کو مضبوط بنایا جاسکے۔

(116) اے ڈی بی کم از کم ایک ملک میں 2003 تا 2005ء کے عرصہ میں سرگرمیوں کو بحیثیت نمونہ (Pilot) کرے۔

2۔ سرکاری عملے کی تربیت

(119) یہ ضروری ہے کہ حکومتی عملہ این جی او اے کے ترقیاتی عمل میں کردار ادا کرنے کی اہمیت کو سمجھے۔ درخواست کرنے پر اے ڈی بی کی مناسب تربیتی اور تعارفی موڈیول بنائے اور ان پر عمل درآمد کرنے کے لئے تکنیکی مدد مہیا کرے۔ اے ڈی بی اس بات پر بھی غور کرے کہ یہ تربیت کس طرح اے ڈی بی کے منصوبوں کے انتظامی ترقیاتی پروگرام برائے حکومتی عاملہ انجینی میں شامل کی جاسکتی ہے۔

(120) اے ڈی بی کی کم از کم ایک ملک میں 2003ء تا 2005ء کے عرصہ میں ان سرگرمیوں کو بطور نمونہ (Pilot) کرے۔

تجویز کردہ ایکشن کا خلاصہ

A-24: کم از کم ایک ملک میں 2003ء تا 2005ء کے عرصے کے دوران اے ڈی بی تکنیکی معاونت کے ذریعے این جی او اے اور حکومت کے مابین کام کے تعلق کو آسان بنانے کی کوشش کرے تاکہ قانونی لائحہ عمل مستحکم اور حکومتی عملے کی صلاحیتوں میں اضافہ ہو سکے۔

لاٹری عمل کی نافذ العملی (Implementation)

A. نافذ العملی، نگرانی اور جائزہ

1- نافذ العملی

(۱۲۱) لاٹری عمل کی نافذ العملی کی تمام تر ذمہ داری این جی او سینٹر کی ہوگی۔ جیسا کہ این جی او سینٹر کے سالانہ کام کے منصوبے برائے 2003 تا 2005ء کے لاٹری عمل میں مفصل طور پر بیان کیا گیا ہے۔

(۱۲۲) این جی او سینٹر اس لاٹری عمل کو نافذ العملی کرنے کے لئے علاقائی محکموں اور تمام کرائے ڈی بی کے مقامی دفاتر سے تعاون اور صلاح مشورہ کرے۔ علاقائی محکموں کا بنیادی کردار این جی او کی (CSP) اور تمام علاقائی سطح پر موزوں ماحول کی فراہمی ہے۔

(۱۲۳) اگر لاٹری عمل کو کامیاب بنانا ہے تو اس میں اے ڈی بی کے مقامی دفاتر کی بھرپور شمولیت ناگزیر ہے۔ یہ دفاتر این جی او کے ساتھ باقاعدہ رابطے میں رہتے ہیں۔ لہذا یہ بہترین طریقے سے جان سکتے ہیں کہ کیسے اور کیا واقعی لاٹری عمل، عملی طور پر بھی موثر ثابت ہوتا ہے۔ اپنے باقاعدہ کاموں کے حصے کے طور پر اے ڈی بی اسٹیک ہولڈرز کا تجربہ خاص کر پراجیکٹ کی تیاری کے عمل کے دوران کرتا رہتا ہے۔ اے ڈی بی کے مقامی دفاتر اور دوسرا متعلقہ عملہ ہیڈ کوارٹر کو معلومات فراہم کرنے کے لئے اشد ضروری ہیں۔ کہ این جی او سے حاصل کردہ کوئی بھی برعکس اطلاع کو این جی او تک ڈینا میں شامل ہو جانا چاہیے تاکہ اے ڈی بی پورے ریجن کی این جی او کمیونٹی کے بارے میں اداراتی معلومات رکھے۔

(۱۲۴) ورکشاپس کے دوران حاصل ہونے والی معلومات کی بنیاد پر یہ بات قرین قیاس ہے کہ بہت سی DMC حکومتیں اور ترقیاتی این جی او لاٹری عمل پر عملدرآمد کے عمل میں حصہ لینے پر رضامند ہوں گی۔ صاف بات یہ ہے کہ یہ لاٹری عمل دونوں فریقین کی بھرپور مدد کے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتا۔ حکومتوں کی طرف سے سب سے زیادہ قابل قدر مدد یہ ہو سکتی ہے کہ وہ این جی او کے لئے ایسا مددگار ماحول مہیا کریں کہ وہ اپنے ملکوں میں اے ڈی بی کے (اور دوسرے) کاموں کے سیاق سباق کے تحت کام کر سکیں۔ دوسری طرف این جی او کو بھی چاہیے کہ وہ خود کو موثر طور پر منظم کریں۔ اس حوالے سے اپنا ہوم ورک کریں اور دیگر اُن طریقوں سے اپنا حصہ ادا کریں جن سے باہمی عمل قائم کرنے میں آسانی ہو۔

(۱۲۵) ہندسہ ۱ ہر خاص اسٹیک ہولڈرز گروپ کے اہم کردار کو ظاہر کرتا ہے۔ ہندسہ ۱۲ اے ڈی بی کے محکموں کے اہم کردار کو ظاہر کرتا ہے۔ ضمیمہ ۳ ہر اسٹیک ہولڈرز گروپ کے لئے تجویز کردہ عمل کی ذمہ داری کے ساتھ ساتھ تکمیل کی مدت کو ظاہر کرتا ہے۔

۲۔ نگرانی

(۱۲۶) اے ڈی بی کے اندرونی این جی او میٹ درکن کے ورک پلان کا ایک حصہ نگرانی اور تجزیے کے منصوبے کے لئے وقف ہونا چاہیے۔ این جی او سینٹر بنیادی طور پر لائٹھ عمل کی نافذ العملی کی نگرانی کرنے کا ذمہ دار ہوگا اور اس کی کارکردگی کو اندرونی اور بیرونی طور پر مانیٹر کرے گا۔

(۱۲۷) اے ڈی بی کے اندر این جی او سینٹر ہر سال ایک فیڈ بیک کا طریقہ کار بنائے گا۔ جبکہ علاقائی محکمے اور ان کے مقامی دفاتر اور نمائندہ لائٹھ عمل کی نافذ العملی کی کارکردگی کا تجزیہ پیش کریں گے، یہ فیڈ بیک باقاعدہ طریقے سے حاصل کیا جائے گا۔ یعنی کہ ہر اس علاقائی محکمہ کی میٹنگ میں جو ان کے سب ریجن میں ہونے والی سرگرمیوں کا جائزہ لینے کے لئے متفقہ کی جائیں گی۔

(۱۲۸) مزید برآں این جی او اور حکومت کے نمائندگان سالانہ بنیادوں پر قومی اور سب ریجنل سر فریقی فورم کے سیاق و سباق کی روشنی میں لائٹھ عمل کا جائزہ لیں۔ ان اجلاس کا کچھ حصہ اس لائٹھ عمل کے تحت کی گئی سرگرمیوں کی موجودہ صورت حال کے تجزیے کے لئے وقف ہونا چاہیے۔

(۱۲۹) ہر سال این جی او سینٹر ایک سالانہ رپورٹ تیار کرے۔ جو اے ڈی بی اور این جی او تعاون کی کامیابیوں کا خلاصہ بیان کرتی ہے۔ یہ سالانہ رپورٹ اس لائٹھ عمل کی نگرانی اور تجزیے کے لئے بنیادی رپورٹنگ کے طریقے کے طور پر کام کرے اور اس کا خلاصہ تمام اسٹیک ہولڈرز کے نقطہ ہائے نظر کو سامنے رکھتے ہوئے تیار ہو۔

۳۔ جائزہ (Review)

(۱۳۰) اے ڈی بی کو ۲۰۰۵ء کے وسط میں اس لائٹھ عمل کا جائزہ وسیع بنیادوں پر لینا چاہیے تاکہ اس کی روشنی میں ۲۰۰۶ء سے ۲۰۱۰ء تک کا لائٹھ عمل تیار کیا جاسکے۔ یہ جائزہ بالکل ایسا ہی اثر کنی عمل کے تحت ہونا چاہیے۔ جیسا کہ ۲۰۰۲ء میں موجودہ لائٹھ عمل کو تیار کرتے ہوئے کیا تھا۔

B. وسائل میں رکاوٹیں

(۱۳۱) لاٹھریل کے اس پہلے مسودے کے لئے اے ڈی بی کے مطلوبہ اہل وسائل کا اندازہ تخمینہ (Rough Estimate) لگایا گیا ہے جو کہ اس لاٹھریل پر عمل درآمد کے لئے اگلے تین سالوں کے دوران درکار ہوں گے۔ تین سال کے وسائل کی ضروریات تقریباً 4,700,000 امریکی ڈالر بنتی ہیں۔ اندازاً سالانہ تقسیم 2,000,000 امریکی ڈالر 1,400,000 امریکی ڈالر اور 1,300,000 امریکی ڈالر برائے سال 2003ء، 2004ء اور 2005ء ہے۔ ضمیمہ 13 اے ڈی بی کے ان وسائل کے بارے میں بیان کرتا ہے جو براہیکیشن کے لئے درکار ہوں گے۔ مجوزہ ایکشنز کو تین وسیع سرخیوں میں تقسیم کرتے ہوئے اندازاً اگست مندرجہ ذیل ہوگی:

1,600,000 امریکی ڈالر	=	سہ فریقی تعاون برائے پرائیکٹس / پروگرامز / پالیسیز
2,150,000 امریکی ڈالر	=	این جی او / حکومت صلاحیت کاربڑھانا
950,000 امریکی ڈالر	=	اے ڈی بی کی صلاحیت کاربڑھانا
4,700,000 امریکی ڈالر	=	میزان

(۱۳۲) باقاعدہ سوچنی سچی سرمایہ کاری جو ایک مستقل چھوٹی گرانٹ فنڈ کے حوالے سے ہوگی اس تخمینہ میں سے نکال دی گئی ہے۔ یہ رقم تقریباً 20,000,000 امریکی ڈالر بنتی ہے جو مختلف دو طرفہ ایجنسیوں نے سپا کرتی ہے۔ این جی او حکومت صلاحیت کاربڑھانے کے بجٹ میں دو سالہ چھوٹی گرانٹ کا فنڈ مبلغ 1,000,000 امریکی ڈالر ہے۔ جس کو موجودہ اے ڈی بی کے خاص فنڈ سے ادا کیا جائے گا۔ مثلاً تخفیف غربت فنڈ۔

(۱۳۳) بجٹ کا تخمینہ جو کہ ادارے کی تمام مدوں کے حوالے سے ہے پہلے سے بجٹ میں شامل کی گئیں سرگرمیوں کو بھی شامل کرے۔ مثال کے طور پر جس انٹرو نیٹیا کی این جی او کو مضبوط بنانے کے لئے مجوزہ تکنیکی معاونت کے بارے میں توقع ہے کہ اس پر عمل درآمد 2003ء سے شروع ہو جائے اور پھر اس لاٹھریل سے 300,000 امریکی ڈالر کی رقم جو ایسی سرگرمی کی مد میں مختص ہے حاصل کی جائے گی۔ اس تخمینہ میں عملے کے اضافی وقت کو شامل نہیں کیا جائے گا (جو وہ اس لاٹھریل کے سلسلے میں استعمال کریں گے) کیونکہ وہ پہلے ہی سے ان جی بی سرگرمیوں کے لیے مختص ہے لہذا یہ تجویز کیا گیا ہے کہ 3 سے 5 این جی او اور ایلڈ انسٹران جو کہ اے ڈی بی کے مخصوص مقامی دفاتر میں 2005ء تک کام کریں کو کل وقتی بنیادوں پر رکھا جائے۔